سلسلہ اشاعت (۲۸) دبستگاہ علوم شرقیہ یاقوت پورہ حیدرآباد

پارۂ سوم

الادب المفرد

للبخاری



معہ ترجمہ

از

مولوی سید کلیم اللہ حسینی

مولوی فاضل، منشی فاضل، اردو فاضل

ناشر

سلطان بک ڈپو

بیرون کالی کمان روبرو مدرسہ دارالعلوم سرکار عالی

مطبوعہ

انتظامی پریس

بار اول ۵۰۰ قیمت ۱۲؍

جزء ثالث

الف ١٨

(باب ١٤٨ التلاعن بلعنة الله وبغضب الله وبالنار)

عن ٣١٨ سمرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تتلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالنار

(باب ١٤٩ لعن الكافر)

عن ٣١٩ ابي هريرة قال قيل يا رسول الله ادع الله على المشركين قال اني لم أُبعث لعانا ولكن بُعِثْتُ رحمة

(باب ١٥٠ النمام)

عن ٣٢٠ همام كنا مع حذيفة فقيل له ان رجلا يرفع الحديث الى عثمان فقال حذيفة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات

عن ٣٢١ اسماء بنت يزيد قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم الا أخبركم بخياركم قالوا بلى قال الذين اذا رُؤوا ذكر الله أفلا اخبركم بشراركم قالوا بلى قال المشاؤن بالنميمة المفسدون بين الاحبة الباغون البرآء العنت

(باب ١٥١ من سمع بفاحشة فافشاها)

عن ٣٢٢ علي بن ابي طالب رضي الله عنه قال القائل الفاحشة والذي يشيّع بها في الاثم سواء

عن ٣٢٣ شبيل بن عوف قال كان يقال من سمع بفاحشة فافشاها فهو فيها كالذي أبداها

عن ٣٢٤ عطاء انه كان يرى النكال على من أشاع الفاحشة

(باب ١٥٢ العياب)

عن ٣٢٥ أبي تحيا حكيم بن سعد قال سمعت عليا يقول لا تكونوا عجلا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پارہ سوم

باب ۱۴۸ خدا کی لعنت۔ خدا کے غضب اور دوزخ کی ایک دوسرے کو بددعا نہ دے

حدیث ۳۱۸۔ سمرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کی لعنت۔ اللہ کے غضب اور دوزخ کی ایک دوسرے کو بد دعا (گالی) نہ دو۔

باب ۱۴۹ کافر پر لعنت کرنا

حدیث ۳۱۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ مشرکین کیلئے بد دعا فرمایئے۔ آپ نے فرمایا میں لعنت کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

باب ۱۵۰ چغلی

حدیث ۳۲۰۔ ہمامؓ نے کہا ہم حذیفہ کے ساتھ تھے۔ ان سے کہا گیا ایک شخص (ہماری) باتیں حضرت عثمان کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ حذیفہ نے کہا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

حدیث ۳۲۱۔ اسماءؓ بنت یزید نے کہا نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتا دوں کہ تمہارے اچھے کون ہیں۔ انھوں نے کہا۔ ہاں (بتائیے) آپ نے فرمایا وہ وہ لوگ ہیں جن کے دیکھنے سے خدا یاد آجاتا ہے۔ (پھر آپ نے فرمایا) کیا میں تمہیں یہ نہ بتا دوں کہ تمہارے بُرے کون ہیں۔ صحابہ نے کہا۔ ہاں (ضرور بتایئے) آپ نے فرمایا۔ وہ چغلی کھاتے پھرنے والے۔ احباب میں فساد ڈالنے والے اور لوگوں سے بیزاری اور ان کی تباہی چاہنے والے۔

باب ۱۵۱ جو شخص کوئی بری بات سن کر مشہور کردے

حدیث ۳۲۲۔ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ بری بات کہنے والا اور اس کو مشہور کرنے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

حدیث ۳۲۳۔ شبیل بن عوفؓ نے کہا۔ کہا جاتا تھا کہ بُری بات سن کر مشہور کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اس کی ابتدا کی ہو۔

حدیث ۳۲۴۔ عطاؒ یہ خیال کرتے تھے کہ عذاب اس شخص پر بھی ہوگا جس نے بری باتوں کو عام کر دیا ہو۔

باب ۱۵۲ عیب لگانا

حدیث ۳۲۵۔ ابو یحیا حکیم بن سعدؓ نے کہا میں نے حضرت علیؓ سے سنا فرماتے تھے۔ تم ..... بنو جلد باز۔

مذا ييع بذرا فان من وراءكم بلاء مبرحا مملحا وأمورا متماحلة ردحا

عن ۳۲۶ ابن عباس قال اذا أردت أن تذكر عيوب صاحبك فاذكر عيوبا بنفسك

عن ۳۲۷ ابن عباس فى قوله عزوجل (ولا تلمزوا أنفسكم) قال لا يطعن بعضكم على بعض

عن ۳۲۸ عامر قال حدثنى أبو جبيرة بن الضحاك قال فينا نزلت فى بني سلمة (ولا تنابزوا بالالقاب) قال قدم علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس منا رجل الا له اسمان فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يقول يا فلان فيقولون يا رسول الله انه يغضب منه

عن ۳۲۹ الحكم قال سمعت عكرمة يقول لا أدرى أيهما جعل لصاحبه طعاما ابن عباس أو ابن عمه فبينا الجارية تعمل بين أيديهم اذ قال أحدهم لها يا زانية فقال مه ان لم تحدك فى الدنيا تحدك فى الآخرة قال أفرأيت ان كان كذالك قال ان الله لا يحب الفاحش المتفحش ابن عباس الذى قال ان الله لا يحب الفاحش المتفحش

عن ۳۳۰ أبى هريرة عن علقمة عن عبد الله عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ليس المؤمن بالطعان ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذى

(باب ۱۵۲ ماجاء فى التمادح)

عن ۳۳۱ عبد الرحمن بن أبى بكرة عن أبيه ان رجلا ذكر عند النبى صلى الله عليه وسلم فاثنى عليه رجل خيرا فقال النبى صلى الله عليه وسلم ويحك قطعت عنق صاحبك يقوله مرارا ان كان أحدكم مادحا لا محالة فليقل أحسب كذا وكذا ان كان يرى انه كذلك وحسيبه الله ولا يزكى على الله أحدا

عن ۳۳۲ اسمعيل بن زكريا قال حدثنى بريد بن عبد الله عن أبى بردة

راز فاش کرنے والا۔ اور بھید کھولنے والا۔ پس (یاد رکھو) تمہارے پیچھے مصیبتیں ہیں نقصان رساں تلخ اور ایسے واقعات ہیں جو سخت مضطرب کرنے والے اور دردناک ہیں۔

حدیث ۳۲۶۔ ابن عباس نے کہا۔ اگر تو اپنے دوست کے عیوب بیان کرنا چاہتا ہے تو اپنے ذاتی عیوب یاد کرلے۔

حدیث ۳۲۷۔ ابن عباسؓ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول (وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ) کی تفسیر میں کہا ایک دوسرے پر طعن نہ کرے۔

حدیث ۳۲۸۔ عامرؓ نے کہا کہ جبیرہ بن ضحاک نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ آیت (وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ) ہم ہی میں بنی سلمہ کے متعلق نازل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم میں کوئی شخص ایسا نہیں تھا جسکے دو نام نہیں تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے فلاں۔ وہ لوگ عرض کرتے یا رسول اللہ وہ اس نام سے ناراض ہوتا ہے۔

حدیث ۳۲۹۔ حکمؓ نے کہا میں نے عکرمہؓ سے سنا وہ کہتے تھے مجھے یاد نہیں رہا۔ ابن عباس یا ان کے چچا زاد بھائی نے اپنے ساتھی کے لئے کھانا تیار کروایا اس وقت ایک لونڈی ان میں کام کر رہی تھی۔ ان میں سے کسی نے اس کو چھنال کہہ دیا۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ اُوہ۔ اگر وہ تجھ پر دنیا میں حد جاری نہ کرسکے گی۔ تو آخرت میں حد جاری کروائے گی (گالیاں دینے والے نے) کہا آپ کا کیا خیال ہے اگر (واقعہ) ایسا ہی ہو (جیسا کہ میں نے کہا) (ابن عباس نے) کہا اللہ بدکار بد زبان کو دوست نہیں رکھتا۔ (راوی نے کہا) وہ ابن عباس ہی تھے جنہوں نے کہا اللہ بدکار اور بد زبان کو دوست نہیں رکھتا۔

حدیث ۳۳۰۔ ابوہریرہؓ علقمہ سے اور وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن طعن کرنے والا۔ بدکار اور بد زبان نہیں ہوتا۔

باب ۱۵۲۔ ایک دوسرے کی تعریف کرنا

حدیث ۳۳۱۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا۔ ایک آدمی نے اس کی خوب تعریف کی۔ (اس پر) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تجھ پر افسوس ہے تونے تو اپنے دوست کی گردن کاٹ دی۔ آپ بار بار یہی فرماتے رہے (پھر آپ نے فرمایا) اگر تم میں سے کسی کو کسی کی تعریف کرنا ضروری ہی ہو تو یہ کہے۔ میں ایسا ایسا سمجھتا ہوں، بشرطیکہ وہ اس کو ویسا سمجھتا ہو۔ اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اللہ کے پاس کسی کا پاک ہونا بیان نہ کرے (مثلاً اللہ کے پاس اس کے بڑے درجے ہیں)

حدیث ۳۳۲۔ اسمٰعیل بن ذکریا نے کہا مجھ سے برید بن عبداللہ نے ابوبردہ سے حدیث بیان کی ابوموسیٰ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا۔ ایک آدمی ایک دوسرے آدمی کی

عن أبي موسى قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلاً يثني على رجل و يطريه فقال النبي صلى الله عليه وسلم أهلكتم أو قطعتم ظهر الرجل

عن ٣٣٣ ابراهيم التيمي عن أبيه قال كنا جلوسا عند عمر فأثنى رجل على رجل في وجهه فقال عقرت الرجل عقرك الله

عن ٣٣٤ زيد بن أسلم عن أبيه قال سمعت عمر يقول المدح ذبح قال محمد يعني اذا قبلها

(باب ١٥٤ من أثنى على صاحبه ان كان أمنابه)

عن ٣٣٥ أبي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم الرجل أبو بكر نعم الرجل عمر نعم الرجل أبو عبيدة نعم الرجل أسيد بن حضير نعم الرجل ثابت بن قيس بن شماس نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح نعم الرجل معاذ بن جبل قال و بئس الرجل فلان وبئس الرجل فلان حتى عد سبعة

عن ٣٣٦ أبي يونس مولى عائشة ان عائشة قالت استاذن رجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ابن العشيرة فلما دخل هش له وانبسط اليه فلما خرج الرجل استاذن آخر قال نعم ابن العشيرة فلما دخل لم ينبسط اليه كما انبسط الى الآخر ولم يهش اليه كما هش للآخر فلما خرج قلت يا رسول الله قلت لفلان ثم هششت اليه و قلت لفلان ولم ارك صنعت مثله قال يا عائشة ان من شر الناس من اتقي لفحشه

(باب ١٥٥ يحثى في وجوه المداحين)

عن ٣٣٧ حبيب ابن ابي ثابت عن مجاهد عن ابي معمر قال قام رجل يثني على امير من الامراء فجعل المقداد يحثي في وجهه التراب وقال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نحثي في وجوه المداحين التراب

عن ٣٣٨ عطاء بن أبي رباح ان رجلا كان يمدح رجلا عند ابن عمر فجعل

تعریف کر رہا تھا۔ اور حد سے بڑھا رہا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کو ہلاک کر دیا یا تم نے اس کی پیٹھ توڑ دی۔

حدیث ۳۳۳ - ابراہیم تیمی کے والد نے کہا۔ ہم عمرؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے دوسرے کی ان کے سامنے تعریف کی۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ تو نے اس کی کونچ کاٹ دی۔ خدا تیری کونچ کاٹ دے۔

حدیث ۳۳۴ - زید بن اسلم کے والد نے کہا میں نے حضرت عمرؓ سے سنا کہتے ہے تجھے تعریف کرنا ذبح کرنا ہے۔ امام محمد بخاری نے کہا۔ یہ اس وقت ہے: کہ جس کی تعریف کی گئی ہے وہ شخص اس تعریف کو قبول کرلے۔

باب ۱۵۴ اس شخص کی تعریف کرنا جس پر اطمینان ہو

حدیث ۳۳۵ - ابوہریرہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابوبکر بہترین انسان ہیں۔ عمر بہترین انسان ہیں۔ ابوعبیدہ بہترین انسان ہیں اسید بن حضیر بہترین انسان ہیں۔ ثابت بن قیس بن شماس بہترین انسان ہیں۔ معاذ بن عمرو بن جموح بہترین انسان ہیں۔ معاذ بن جبل بہترین انسان ہیں۔ فلاں بدترین انسان ہے فلاں بدترین انسان ہے آپ نے سات آدمی گن دیئے۔

حدیث ۳۳۶ - حضرت عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابویونس نے کہا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آپ پاس آگیا۔ آپ اس سے ہشاش بشاش اور بڑی کشادہ پیشانی سے ملے۔ جب وہ چلا گیا۔ دوسرے نے آنے کی اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا بہترین آدمی ہے جب وہ آگیا تو آپ اس کے ساتھ ایسی کشادہ پیشانی سے نہیں ملے جیسا کہ اس سے ملے تھے۔ اور اس ساتھ ایسے ہشاش بشاش ہو کر نہیں ملے جیسا کہ اس سے ملے تھے۔ جب وہ چلا گیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فلاں کے متعلق ایسا فرمایا اور اس سے ہشاش بشاش ملے پھر آپ نے فلاں کے بارے میں اس طرح فرمایا اور میں نے آپ کو اس پہلے کے ساتھ جس طرح پیش آئے تھے اس کے ساتھ پیش آتے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ۔ وہ شریر ترین انسان ہے کہ جس سے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ پرہیز کرتے رہیں۔

باب ۱۵۵ تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی جھونکنا

حدیث ۳۳۷ - حبیب بن ابوثابت مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن معمرؓ نے کہا! آدمی کھڑا ہو کر ایک امیر کی تعریف کرنے لگا۔ مقدادؓ نے اس کے منہ پر مٹی جھونک دی۔ اور کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی جھونک دیں۔

حدیث ۳۳۸ - عطا ابن ابو رباح نے کہا۔ ایک آدمی ابن عمرؓ کے پاس تعریف کر رہا تھا!۔

ابن عمر یحثوا التراب نحوفیه وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب

عن ۳۳۹ محجن الاسلمی قال رجاء اقبلت مع محجن ذات یوم حتی انتھینا الی مسجد اھل البصرۃ فاذا بریدۃ الاسلمی علی باب من ابواب المسجد جالس قال وکان فی المسجد رجل یقال لہ سکبۃ یطیل الصلاۃ فلما انتھینا الی باب المسجد وعلیہ بردۃ وکان بریدۃ صاحب مزاحات فقال یا محجن أتصلی کما یصلی سکبۃ فلم یرد علیہ محجن ورجع قال قال محجن ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ بیدی فانطلقنا نمشی حتی صعدنا أحدا فاشرف علی المدینۃ فقال ویل امھا من قریۃ یترکھا اھلھا کاعمر ماتکون یاتیھا الدجال فیجد علی کل باب من ابوابھا ملکا فلا یدخلھا ثم انحدر حتی اذا کنا فی المسجد رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یصلی ویسجد ویرکع فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ھذا؟ فاخذت اطریہ فقلت یا رسول اللہ ھذا فلان وھذا فلان فقال امسک لا تسمعہ فتھلکہ قال فانطلق یمشی حتی اذا کان عند حجرہ لکنہ نفض یدیہ ثم قال ان خیر دینکم ایسرہ ان خیر دینکم ایسرہ ثلاثا

(باب ۱۵۶ من مدح فی الشعر)

عن ۳۴۰ الاسود بن سریع قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یارسول اللہ قد مدحت اللہ بمحامد ومدح وایاک فقال اما ان ربک یحب الحمد فجعلت انشدہ فاستاذن رجل طوال اصلع فقال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکت فدخل فتکلم ساعۃ ثم خرج فانشدتہ ثم جاء فسکتنی ثم خرج فعل ذلک مرتین او ثلاثا فقلت من ھذا الذی سکتنی لہ قال ھذا رجل لا یحب الباطل

ابن عمر اس کے منہ کی طرف مٹی پھینکنے لگے اور کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تعریف کرنے والوں کو تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی جھونک دو۔

حدیث ۳۳۹۔ محجن اسلمی سے روایت ہے ابو رجاء نے بیان کیا۔ ایک دن میں محجنؓ کے ساتھ نکلا۔ ہم اہل بصرہ کی مسجد پہنچے۔ بریدہ اسلمی مسجد کے ایک دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسجد میں ایک شخص تھا جس کا نام سکبہ تھا وہ لمبی نماز پڑھتا تھا جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے محجنؓ چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ بریدہ ایک مذاقی آدمی تھے۔ کہے محجن! کیا تم بھی ایسی ہی نماز پڑھتے ہو جیسی کہ سکبہ پڑھتے ہیں۔ محجن نے انکو کوئی جواب نہیں دیا اور واپس چلے گئے۔ رجاء کہتے ہیں کہ محجن نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہم چلنے لگے یہانتک کہ احد کے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ آپنے مدینہ کی طرف دیکھکر فرمایا افسوس ہے، کہ اس بستی کو بستی والے نہایت آباد چھوڑ کر چلے جائیں گے جب وہ وقت آئے گا کہ دجال اس بستی میں داخل ہونا چاہے گا تو اس کے ہر ایک دروازے پر ایک فرشتہ پائیگا۔ داخل نہ ہو سکیگا۔ پھر آپ پہاڑ سے اترے جب ہم مسجد میں داخل ہوئے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھ رہا ہے۔ رکوع کر رہا ہے۔ سجدہ کر رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھسے دریافت فرمایا یہ کون ہے؟۔ میں اس کی تعریف کرنے لگا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ یہ ایسا ہے یہ ایسا ہے۔ آپنے فرمایا رک جاؤ۔ اس کو نہ سناؤ۔ تم اس کو ہلاک کر دوگے (عزور پیدا ہوگا جو اعمال کی ہلاکت کا باعث ہے) محجنؓ نے کہا پھر آپ روانہ ہوئے جب آپ اپنے حجرے کے قریب پہنچے۔ دونوں ہاتھ جھٹک کر فرمانے لگے بہترین دین وہ ہے جو آسان ہو بہترین دین وہ ہے جو آسان ہو۔ تین بار۔

باب ۱۵۵ اشعار میں تعریف کرنا

حدیث ۳۴۰۔ اسود بن سریعؓ نے کہا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اللہ تعالیٰ کی مدح میں کچھ لکھا ہے اور آپ کی مدح میں بھی۔ آپنے فرمایا۔ ہاں تمہارا رب توحمد وثنا کو پسند فرماتا ہے۔ میں آپکو اشعار سنانے لگا۔ اتنے میں ایک دراز قد آدمی نے جس کی چندیا پر بال نہیں تھے اندر آنے کی اجازت چاہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا خاموش رہو۔ وہ شخص اندر آیا کچھ دیر بات کی پھر چلا گیا۔ پھر میں نے آپکو اشعار سنائے پھر وہ شخص اندر آیا۔ آپنے مجھے خاموش فرمادیا۔ پھر وہ چلا گیا۔ اس نے ایسا ہی دو یا تین مرتبہ کیا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جس کے لئے آپنے مجھے ساکت فرما دیا۔ آپنے فرمایا یہ وہ شخص ہے جو لغو بات پسند نہیں کرتا۔

عن ٣٤١ الاسود ابن سريع قلت للنبي صلى الله عليه وسلم مدحتك ومدحت الله عزوجل

(باب ١٥٧ اعطاء الشاعر اذا خاف شره)

عن ٣٤٢ يوسف بن عبد الله بن نجيد بن عمران بن حصين الخزاعي[١٢] قال حدثني ابي نجيد ان شاعرا جاء الى عمران بن حصين فاعطاه فقيل له تعطي شاعرا فقال اتقي على عرضي

(باب ١٥٨ لا تكرم صديقك بما يشق عليه)

عن ٣٤٣ محمد قال كانوا يقولون لا تكرم صديقك بما يشق عليه

(باب ١٥٩ الزيارة)

عن ٣٤٤ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا عاد الرجل أخاه أو زاره قال الله له طبت وطاب ممشاك وتبوأت منزلا في الجنة

عن ٣٤٥ أم الدرداء قالت زارنا سليمان من المدائن الى الشام ماشيا وعليه كساء واندرورد قال يعني سراويل مشمرة قال ابن شوذب رؤي سلمان وعليه كساء مطموم الرأس ساقط الاذنين يعني انه كان أرفش فقيل له شوهت نفسك قال ان الخير خير الآخرة

(باب ١٦٠ من زار قوما فطعم عندهم)

عن ٣٤٦ أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم زار أهل بيت من الانصار فطعم عندهم طعاما فلما خرج أمر بمكان من البيت فنضح له على بساط فصلى عليه ودعي لهم

عن ٣٤٧ أبي خلدة قال جاء عبد الكريم أبو امية الى أبي العالية وعليه ثياب صوف فقال له أبو العالية انما هذه ثياب الرهبان ان كان المسلمون اذا تزاوروا تجملوا

حدیث ۳۴۱۔ اسود بن سریعؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ میں نے آپ کی اور اللہ عزوجل کی تعریف کی ہے۔

باب ۱۵۷ شاعر کے شر سے ڈر کر کچھ دیدینا

حدیث ۳۴۲۔ یوسفؒ بن عبداللہ بن نجید بن عمران بن حصین خزاعی نے کہا۔ مجھ سے ابونجید نے بیان کیا۔ ایک شاعر عمران بن حصین کے پاس آیا انہوں نے اس کو کچھ دیا۔ ان سے پوچھا گیا۔ کیا آپ شاعر کو دیتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں اپنی عزت باقی رکھتا ہوں۔

باب ۱۵۸ دوست کی ایسی تعظیم نہ کرو جو اس کیلئے تکلیف دہ ہو

حدیث ۳۴۳۔ محمدؒ نے کہا لوگ کہا کرتے تھے دوست کی ایسی تعظیم نہ کرو جو اس کے لئے تکلیف دہ ہو۔

باب ۱۵۹ ملاقات

حدیث ۳۴۴۔ ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرماتا ہے۔ تو اچھا رہا۔ تیرا چلنا اچھا رہا جنت میں تو نے اپنا مکان بنالیا۔

حدیث ۳۴۵۔ ام درداءؓ نے کہا سلیمان مدائن سے شام تک چلتے ہوئے ہماری ملاقات کے لئے آئے۔ انکے جسم پر ایک چادر تھی اور ایک چڑھا ہوا پائجامہ۔ ابن شوذبؒ نے کہا سلمانؓ ایسی حالت میں دیکھے گئے کہ انپر ایک چادر تھی اور سر منڈھا ہوا۔ دونوں کان گرے ہوئے یعنی ان کے کان بہت چوڑے تھے۔ انسے کہا گیا۔ آپنے اپنی جان کو بھونڈا (سخت تکالیف اٹھائے) انھوں نے جواب دیا۔ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے (دنیا کی تکلیف کا بہتر بدلہ ملتا ہے)

باب ۱۶۰ کسی سے ملنے جانا اور وہیں کھانا کھالینا

حدیث ۳۴۶۔ انس بن مالکؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی انصاری کے گھر والوں سے ملنے تشریف لے گئے اور ان کے پاس کھانا تناول فرمایا۔ جب واپس ہونے لگے آپ نے گھر کے ایک حصہ میں حکم فرمایا۔ آپ کے لئے فرش جھٹک کر بچھایا گیا۔ آپنے اس پر نماز پڑھی اور ان کے لئے دعا فرمائی۔

حدیث ۳۴۷۔ ابو خلدہؓ نے کہا۔ عبدالکریمؒ ابوامیہ، ابوالعالیہؒ کے پاس آئے۔ ان پر کمبل کے کپڑے تھے۔ ابوالعالیہؒ نے ان سے کہا یہ تو راہبوں کے کپڑے ہیں۔ مسلمان جب ملاقات کرتے تو زینت کے کپڑے پہنتے تھے۔

عن ٣٤٨ عبد الله مولى اسماء قال خرجت إلى أسماء جبة من طيالسة عليها لبنة شبر من ديباج وان فرجيها مكفوفان به فقالت هذه جبة رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلبسها للوفود ويوم الجمعة

عن ٣٤٩ عبد الله بن عمر قال وجد عمر حلة استبرق فأتى بها النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشتر هذه والبسها عند الجمعة أو حين تقدم عليك الوفود فقال عليه السلام إنما يلبسها من لا خلاق له في الآخرة وأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بحلل فارسل الى عمر بحلة والى اسامة بحلة والى علي بحلة فقال عمر يا رسول الله أرسلت بها الي لقد سمعتك تقول فيها ما قلت فقال النبي صلى الله عليه وسلم تبيعها أو تقضي بها حاجتك

(باب ١٦١ فضل الزيارة)

عن ٣٥٠ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال زار رجل أخا له في قرية فارصد الله له ملكا على مدرجته فقال أين تريد قال أخا لي في هذه القرية فقال هل له عليك من نعمة تربها قال لا اني أحبه في الله قال فاني رسول الله اليك ان الله أحبك كما أحببته

(باب ١٦٢ الرجل يحب قوما ولما يلحق بهم)

عن ٣٥١ عبد الله بن الصامت عن أبي ذر قلت يا رسول الله الرجل يحب القوم ولا يستطيع أن يلحق بعملهم قال انت يا أبا ذر مع من أحببت قلت اني أحب الله ورسوله قال انت مع من أحببت يا أبا ذر

عن ٣٥٢ أنس أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا نبي الله متى الساعة فقال وما أعددت لها قال ما أعددت لها من كبير الا اني أحب الله ورسوله فقال المرء مع من أحب قال أنس فما رأيت المسلمين فرحوا بعد الاسلام

حدیث ۳۴۸ - اسماءؓ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ نے کہا - اسماءؓ نے مجھے ایک طیلسانی جبہ نکال کر دکھایا اس میں ایک بالشت کی ریشمی جیب لگی ہوئی تھی اور اس میں دو چاک تھے - فرمایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ ہے - اس کو وفد (بیرونی جماعت) کی ملاقات کے اور جمعہ کے دن پہنا کرتے تھے -

حدیث ۳۴۹ - عبداللہ بن عمرؓ نے کہا - حضرت عمرؓ ایک ریشمی حلہ پائے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لاکر کہا آپ اس کو خرید فرما لیجئے اور جمعہ کے دن یا جس وقت وفد ملاقات کے لئے آئے پہن لیجئے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اس کو وہی شخص پہن سکتا ہے جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو (بعد ازاں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی حلے آئے - آپ نے عمرؓ کے پاس ایک حلہ اور اسامہؓ کے پاس ایک حلہ اور علیؓ کے پاس ایک حلہ روانہ فرمایا - حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ آپ نے یہ حلہ میرے پاس روانہ فرمایا ہے - اور میں نے آپ ہی سے سنا ہے جو کچھ اسکے متعلق ارشاد فرما رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو فروخت کر دو یا اس سے کوئی اور حاجت پوری کر لو

باب ۱۶۱ ملاقات کی فضیلت

حدیث ۳۵۰ - ابوہریرہؓ نے کہا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - ایک آدمی نے کہا ایک گاؤں جا کر اپنے بھائی سے ملاقات کی - اللہ تعالیٰ نے اسکے راستہ میں ایک فرشتہ کو مقرر فرمایا - فرشتہ نے اس شخص سے کہا تم کہاں جا رہے ہو - اس نے جواب دیا اس گاؤں کو بھائی سے ملنے کیلئے فرشتہ نے کہا کیا اس کا تم پر کچھ احسان ہے جس کی نگہداشت کر رہے ہو - اس نے کہا نہیں البتہ میں اسکو صرف خدا کے لئے دوست رکھتا ہوں - فرشتہ نے کہا میں اللہ کا قاصد ہوں جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں - اللہ بھی تم کو ایسا ہی دوست رکھتا ہے جیسا کہ تم اس کو دوست رکھتے ہو -

باب ۱۶۲ مرد کا کسی جماعت کو دوست رکھنا اور اس کا ساتھ نہ دینا

حدیث ۳۵۱ - عبداللہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضرت ابوذرؓ نے کہا یا رسول اللہ ایک آدمی ایک جماعت کو دوست رکھتا ہے - لیکن اعمال میں انکا مقابلہ نہیں کر سکتا - آپ نے فرمایا ابوذرؓ تو اسی کے ساتھ رہیگا جس کو دوست رکھتا ہے - ابوذر نے کہا میں اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں - آپ نے فرمایا - ابوذر تم اسی کے ساتھ رہو گے جسکو دوست رکھتے ہو

حدیث ۳۵۲ - انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا نبی اللہ قیامت کب آئیگی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے کہا میں نے کوئی تیاری نہیں کی - البتہ میں اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں - آپ نے فرمایا - آدمی اسی کے ساتھ رہے گا جس کو دوست رکھتا ہے انسؓ کہتے ہیں

أشد مما فرحوا يومئذ

(باب ۱۲۳ فضل الكبير)

عن ۳۵۳ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا فليس منا

عن ۳۵۴ عبد الله بن عمرو بن العاص يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا فليس منا

عن ۳۵۵ عبد الله بن عمرو بن العاص يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم مثله

عن ۳۵۶ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يعرف حق كبيرنا ويرحم صغيرنا

عن ۳۵۷ أبي امامة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويجل كبيرنا فليس منا

(باب ۱۲۴ اجلال الكبير)

عن ۳۵۸ الاشعري قال ان من اجلال الله اكرام ذي الشيبة المسلم وحامل القرآن غير الغالي فيه ولا الجافي عنه واكرام ذي السلطان المقسط

عن ۳۵۹ عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويوقر كبيرنا

(باب ۱۲۵ يبدأ الكبير بالكلام والسؤال)

عن ۳۶۰ رافع بن خديج وسهل بن أبي حثمة انهما حدثاه أو حدثاه ان عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله ابن سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان

میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد کسی دن اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا کہ اس دن خوش دیکھا۔

باب ۱۶۳ بزرگ کی فضیلت

حدیث ۳۵۳۔ ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث ۳۵۴۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث ۳۵۵۔ مثل حدیث ۳۵۴۔

حدیث ۳۵۶۔ عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم میں سے نہیں وہ شخص جو اپنے بڑوں کا حق نہ پہچانے اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔

حدیث ۳۵۷۔ ابوامامہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی تعظیم نہ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔

باب ۱۶۴ بزرگوں کی تعظیم کرنا۔

حدیث ۳۵۸۔ اشعریؓ نے کہا۔ مسلمان بوڑھوں۔ حافظ قرآن جو صرف پڑھنے میں غلو نہ رکھتا ہو اور عمل میں اس سے کنارہ کش نہ ہو۔ اور عادل بادشاہ کی تعظیم کرنا عین خدا کی تعظیم کرنا ہے۔

حدیث ۳۵۹۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم سے نہیں ہے وہ شخص جو بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے۔

باب ۱۶۵ گفتگو اور سوال میں پہلے بڑا آدمی ابتدا کرے

حدیث ۳۶۰۔ رافع بن خدیج اور سہل بن ابو حثمہ نے کہا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر آئے اور کھجور کے درختوں میں علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ عبداللہ بن سہل قتل کئے گئے۔ عبدالرحمٰن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ مسعودؓ کے دونوں صاحبزادے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اپنے صاحب (مقتول) کے بارے میں عرض کرنے لگے۔ عبدالرحمٰن نے کہا اور وہ سب چھوٹا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بڑوں کی

أصغر القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبّر الكبر قال يحيى ليلي الكلام الاكبر فتكلموا في أمر صاحبهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم أو قال صاحبكم بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امر لم نره فتبرئكم يهود بايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبله قال سهل فادركت ناقة من تلك الابل فدخلت مربدا لهم فركضتني برجلها

(باب ١٦٦ اذا لم يتكلم الكبير هل للاصغر أن يتكلم)

عن ٣٦١ ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبروني بشجرة مثلها مثل المسلم تؤتى اكلها كل حين باذن ربها لا تحت ورقها فوقع في نفسي النخلة فكرهت أن اتكلم وثم أبوبكر وعمر رضي الله عنهما فلما لم يتكلما قال النبي صلى الله عليه وسلم هي النخلة فلما خرجت مع أبي قلت يا ابت وقع في نفسي النخلة قال ما منعك أن تقولها لو كنت قلتها كان أحب الي من كذا وكذا قال ما منعني الا لم أرك ولا أبابكر تكلمتما فكرهت

(باب ١٦٧ تسويد الاكابر)

عن ٣٦٢ حكيم بن قيس بن عاصم ان اباه أوصى عند موته بنيه فقال اتقوا الله وسوّدوا اكبركم فان القوم اذا سوّدوا اكبرهم خلفوا أباهم و اذا سودوا أصغرهم ازرى بهم ذلك في اكفائهم وعليكم بالمال واصطناعه فانه منبهة للكريم ويستغنى به عن اللئيم واياكم ومسألة الناس فانها من آخر كسب الرجل واذا مت فلا تنوحوا فانه لم ينح على رسول الله صلى الله عليه وسلم واذا مت فادفنوني بارض لا يشعر بدفني بكر بن وائل فاني كنت أغافلهم في الجاهلية

(باب ١٦٨ يعطي الثمرة أصغر من حضر من الولدان)

عن ٣٦٣ أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

بزرگی کا لحاظ رکھو۔ پہلے بڑوں کو کلام کرنے دو۔ پھر انہوں نے اپنے مقتول کے بارے میں کلام کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے مقتول کے (بدلے کے) مستحق ہوگے جب کہ تمہارے پچاس آدمی قسم کھائیں۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کو ہم نے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا یہود کے پچاس آدمی قسم کھا کر تم سے بری ہو سکتے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ تو کافر لوگ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی جانب سے فدیہ ادا فرمایا سہیل کہتے ہیں کہ ان دیت کے اونٹوں میں سے میں نے بھی ایک اونٹ پایا میں اونٹ باندھنے کے مقام میں گیا اس نے مجھے لات ماری۔

باب ۱۶۶ اگر بڑا آدمی گفتگو نہ کرے تو کیا چھوٹا آدمی گفتگو کر سکتا ہے

حدیث ۱۶۴ ۔ ابن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک ایسا درخت بیان کرو جس کی مثال ٹھیک مسلمان کی مثال ہو۔ پروردگار کے حکم سے ہر وقت ثمرہ دیتا ہے اس کی پت جھڑ نہ ہو میرے دل میں آیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے بولنا پسند نہیں کیا۔ کیونکہ وہاں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ جب ان دونوں نے کچھ نہ کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے جب میں وہاں سے اپنے والد کے ہمراہ نکلا میں نے کہا ابا جان میرے دل میں آیا تھا کہ وہ کھجور کا درخت ہے انہوں نے کہا تم کو کہنے سے کس نے روکا۔ اگر تم کہدیتے تو (تمہارا یہ کہنا) مجھے ایسے ایسے کاموں سے زیادہ پسندیدہ تھا۔ کہا وہ چیز جو مجھے روک رہی تھی یہ تھی کہ میں نے آپ کو اور ابوبکر کو بات کرتے نہیں دیکھا پس میں بھی کہنا پسند نہیں کیا۔

باب ۱۶۷ بڑوں کی سرداری

حدیث ۳۶۲ ۔ حکیم بن عاصم بن قیس نے کہا ان کے والد نے مرنے کے وقت اپنے بیٹوں کو نصیحت کی کہا اللہ سے ڈرتے رہو۔ اپنے بڑوں کو اپنا سردار بناؤ اگر بڑوں کو اپنا سردار بناؤ گے تو وہ تمہارے باپ کیطرح تمہاری پرورش کریں گے اور اگر چھوٹوں کو سردار بناؤ گے تو تمہارا یہ فعل تم کو اپنے ہم عمروں میں ذلیل کردے گا۔ مال اور اس کے حصول کے طریقے اختیار کرلو۔ مال ہی سے سخی کو بزرگی حاصل ہے اسی کی بدولت وہ بخالت سے بے نیاز رہ سکتا ہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ مانگو لوگوں سے مانگنا انسان کی ادنیٰ ترین کمائی ہے جب میں جاؤں تو نوحہ نہ کرو۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔ جب میں مرجاؤں تو مجھے ایسی زمین میں دفن کرو جس کی بکر بن وائل کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ میں ان کو زمانہ جاہلیت میں دھوکا دیا کرتا تھا۔

اذا أتى بالزهو قال اللهم بارك لنا فى مدينتنا و مدنا وصاعنا بركة مع بركة ثم ناوله اصغر من يليه من الولدان

(باب ١٦٩ رحمة الصغير)

عن ٣٦٤ عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا

(باب ١٧٠ معانقة الصبى)

عن ٣٦٥ يعلى بن مرة انه قال خرجنا مع النبى صلى الله عليه وسلم و دُعينا الى طعام فاذا حسين يلعب فى الطريق فاسرع النبى صلى الله عليه وسلم امام القوم ثم بسط يديه فجعل يمر مرة ههنا و مرة ههنا يضاحكه حتى اخذه فجعل احدى يديه فى ذقنه والاخرى فى رأسه ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبى صلى الله عليه وسلم حسين منى وانا منه احب الله من احب الحسن والحسين سبطان من الاسباط

سبط فرزند فرزند ، فرزندان یعقوب علیہ السلام

(باب ١٧١ قبلة الرجل الجارية الصغيرة)

عن ٣٦٦ مخرمة بن بكير عن أبيه انه رأى عبد الله بن جعفر يقبل زينب بنت عمر بن أبى سلمة وهى ابنة سنتين أو نحوه

عن ٣٦٧ الحسن قال ان استطعت أن لا تنظر الى شعر أحد من أهلك الا أن يكون أهلك أو صبية فافعل

(باب ١٧٢ مسح رأس الصبى)

عن ٣٦٨ يوسف بن عبد الله بن سلام قال سمانى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوسف وأقعدنى على حجره ومسح على رأسى

عن ٣٦٩ عائشة قال كنت ألعب بالبنات عند النبى صلى الله عليه وسلم وكان لى صواحب يلعبن معى فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل ينقمعن منه

باب ۱۶۸ جو بچے حاضر ہوں انمیں سب سے چھوٹے بچے کو پہلا پھل دیدینا

حدیث ۳۶۳ - ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب نیم پختہ پھل پیش کیا جاتا تو آپ فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی مَدِیْنَتِنَا وَمُدِّنَا وَصَاعِنَا بَرَكَةً مَّعَ بَرَكَةٍ (خدایا ہمارے شہر ہمارے مد ہمارے صاع میں برکت پر برکت عطا فرما۔ مد اور صاع دو پیمانے ہیں) جو بچے آپ پاس ہوتے ان میں سب سے چھوٹے بچے کو آپ وہ پھل عنایت فرماتے

باب ۱۶۹ بچوں پر مہربانی

حدیث ۳۶۴ - عمرو بن شعیب کے دادا نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کے حقوق نہ پہچانے وہ ہم سے نہیں ہے -

باب ۱۷۰ بچوں کو گلے لگانا

حدیث ۳۶۵ - یعلی بن مرہ نے کہا - ہم کھانے پر مدعو کئے گئے تھے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے امام حسین (علیہ السلام) راستہ میں کھیل رہے تھے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے لوگوں کے سامنے ہوگئے اور اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے آپ کبھی ادھر جاتے تھے کبھی اُدھر جاتے تھے اُن کو ہنسا رہے تھے - پھر آپ نے انکو پکڑ لیا آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی تھوڑی پر اور دوسرا ان کے سر پر رکھا - پھر انکو گلے سے لگایا اور بوسہ لیا - پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - حسین میرا ہے اور میں اسکا ہوں - اللہ اس شخص کو دوست رکھیگا جو حسین کو دوست رکھے گا - یہ دونوں سبط[1] ہیں اسباط میں سے -

باب ۱۷۱ چھوٹی بچی کا بوسہ لینا

حدیث ۳۶۶ - مخرمہ بن بکیر کے والد نے کہا - انہوں نے عبداللہ بن جعفر کو زینب بنت عمر بن سلمہ کا بوسہ لیتے دیکھا وہ دو سال یا تقریباً دو سال کی بچی تھی -

حدیث ۳۶۷ - حسنؓ نے کہا اگر تجھ سے یہ ہو سکتا ہے کہ اپنی زوجہ اور بچی کے سوا کسی عورت کے بال نہ دیکھے تو ضرور ایسا کر

باب ۱۷۲ بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا

حدیث ۳۶۸ - یوسف بن عبداللہ بن سلام نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام یوسف رکھا - مجھے اپنے گود میں بٹھایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا -

حدیث ۳۶۹ - حضرت عائشہ نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گڑیاں کھیل رہی تھی اور میرے ساتھ

[1] سبط فرزند کا فرزند

فيسربهن الى فيلعبن معى

(باب ١٧٣ قول الرجل للصغير يا بنى)

عن ٣٧٠ أبى العجلان المحاربى قال كنت فى جيش ابن الزبير فتوفى ابن عم لى وأوصى بجمل له فى سبيل الله فقلت لابنه ادفع الى الجمل فانى فى جيش ابن الزبير فقال اذهب بنا الى ابن عمر حتى نسأله فاتينا ابن عمر فقال يا أبا عبد الرحمن ان والدى توفى وأوصى بجمل له فى سبيل الله وهذا ابن عمى وهو فى جيش ابن الزبير أفادفع اليه الجمل قال ابن عمر يا بنى ان سبيل الله كل عمل صالح فان كان والدك انما أوصى بجمله فى سبيل الله عز وجل فاذا رأيت قوما مسلمين يغزون قوما من المشركين فادفع اليهم الجمل فان هذا وأصحابه فى سبيل غلمان قوم أيهم يضع الطابع

عن ٣٧١ جرير عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من لا يرحم الناس لا يرحمه الله عز وجل

عن ٣٧٢ قبيصة بن جابر قال سمعت عمر أنه قال من لا يَرحَم لا يُرحم ولا يُغفر من لا يغفر ولا يُعف عمن لم يَعف ولا يُوقّ من لا يَتوق

(باب ١٧٤ ارحم من فى الارض)

عن ٣٧٣ قبيصة بن جابر عن عمر قال لا يُرحم من لا يَرحم ولا يُغفر لمن لا يَغفر ولا يُتاب على من لا يتوب ولا يُوق من لا يَتوق

عن ٣٧٤ معاوية بن قرة عن ابيه قال قال رجل يا رسول الله انى لاذبح الشاة فارحمها أو قال انى لارحم الشاة ان اذبحها قال والشاة ان رحمتها رحمك الله مرتين

عن ٣٧٥ ابى عثمان مولى المغيرة بن شعبة يقول سمعت ابا هريرة يقول سمعت النبى صلى الله عليه وسلم الصادق المصدوق ابا القاسم صلى الله عليه وسلم

میری سہیلیاں بھی کھیل رہی تھیں۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو وہ کھسک جاتی تھیں۔ آپ ان کو میرے پاس بھیجدیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتی تھیں۔

باب ۱۷۳ چھوٹے بچے کو اپنے میرے بیٹے کہنا

حدیث ۳۷۰ ۔ ابو عجلان محاربی نے کہا۔ میں ابن زبیر کے لشکر میں تھا میرا چچازاد بھائی مرگیا اور اس نے اپنے اونٹ کو اللہ کی راہ میں دیدینے کی وصیت کی۔ میں نے اس کے بیٹے سے کہا اونٹ میرے حوالے کردو اسلئے کہ میں ابن زبیر کے لشکر میں ہوں۔ اس نے کہا ابن عمر کے پاس چلو ہم ان سے پوچھ لیں ہم ابن عمر کے پاس آئے کہا اے ابو عبدالرحمن میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے اس نے اپنے اونٹ کو اللہ کی راہ میں دیدینے کی وصیت کی ہے۔ یہ میرا چچازاد بھائی ہے اور وہ ابن زبیر کے لشکر میں ہے۔ کیا میں اونٹ ان کے تفویض کردوں۔ ابن عمر نے کہا میرے بیٹے اللہ کی راہ سے مراد تمام نیک کام ہیں۔ اگر تیرے والد نے اپنا اونٹ اللہ عزوجل کی راہ میں دینے کی وصیت کی ہے تو جب تم مسلمانوں کو مشرکوں سے لڑتے دیکھو تو اونٹ انکے حوالے کردو۔ یہ اور ان کے ساتھی چھوکروں کے راستہ میں ہیں (نہ معلوم) ان میں کون اپنی عادت پر قایم رہتا ہے۔

حدیث ۳۷۱ ۔ جریرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو لوگوں پہ رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل اس پہ رحم نہیں کرتا۔

حدیث ۳۷۲ ۔ قبیصہ بن جابرؓ نے کہا کہ عمرؓ نے کہا جو (دوسروں پر) رحم نہیں کرتا وہ رحم نہیں کیا جاتا (اس پر دوسرے رحم نہیں کرتے) جو دوسروں پر بخشش نہیں کرتا وہ بخشا نہیں جاتا۔ جو دوسروں کو معاف نہیں کرتا وہ بھی معاف نہیں کیا جاتا جو خود نہیں بچتا وہ محفوظ نہیں رہتا۔

باب ۱۷۴ زمین والوں پر رحم کرو۔

حدیث ۳۷۳ ۔ قبیصہ بن جابرؓ نے کہا کہ عمرؓ نے کہا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا جو دوسروں پر بخشش نہیں کرتا وہ بخشا نہیں جاتا اللہ اسکی طرف رجوع نہیں ہوتا جو اللہ کیطرف رجوع نہیں ہوتا جو خود نہ بچے وہ محفوظ نہیں رہ سکتا

حدیث ۳۷۴ ۔ معاویہؓ کے والد قرہؓ نے کہا کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں بکری ذبح کرتا ہوں اور مجھے رحم آتا ہے یا کہا میں بکری پر رحم کرتا ہوں جبکہ اسکو ذبح کرتا ہوں۔ آپنے فرمایا اگر تو بکری پر رحم کریگا تو اللہ تجھ پر دوبار رحم کریگا

حدیث ۳۷۵ ۔ مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابو عثمان نے کہا میں ابو ہریرہؓ سے سنا انہوں نے صادق مصدوق ابو القاسم

يقول لا تنزع الرحمة الا من شقى

عن ٣٧٦ جرير عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من لا يرحم الناس لا يرحمه الله

(باب ١٧٥ رحمة العيال)

عن ٣٧٧ انس بن مالك قال كان النبى صلى الله عليه وسلم ارحم الناس بالعيال وكان له ابن مسترضع فى ناحية المدينة وكان ظئره قينا وكنا نأتيه وقد دخّن البيت باذخر فيقبله ويشمه

عن ٣٧٨ أبى هريرة قال أتى النبى صلى الله عليه وسلم رجل ومعه صبى فجعل يضمه اليه فقال النبى صلى الله عليه وسلم اترحمه قال نعم قال فالله ارحم بك منك به وهو ارحم الراحمين

(باب ١٧٦ رحمة البهائم)

عن ٣٧٩ أبى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا رجل يمشى بطريق اشتد به العطش فوجد بيرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذى كان بلغنى فنزل البير فملأ خفه ثم امسكها بفيه فسقى الكلب فشكر الله له فغفرله قالوا يا رسول الله وان لنا فى البهائم اجرا قال فى كل ذات كبد رطبة اجر

عن ٣٨٠ عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عذبت امرأة فى هرة حبستها حتى ماتت جوعا فدخلت فيها النار فقال والله اعلم لا انت اطعمتيها ولا سقيتيها حين حبستيها ولا انت ارسلتيها فاكلت من خشاش الارض

عن ٣٨١ عبد الله بن عمرو بن العاص عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ارحموا ترحموا واغفروا يغفر الله لكم ويل لاقماع القول ويل للمصرين الذين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بدبخت سے رحم دلی چھین لی جاتی ہے۔

حدیث ۳۷۶ ۔ جریرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا

باب ۱۷۵ بچوں پر رحم کرنا

حدیث ۳۷۷ ۔ انس بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ رحم فرماتے تھے۔ آپ کے ایک صاحبزادے تھے شیر خوار جو مدینہ کے کنارے رہتے تھے۔ ان کی رضاعی ماں کے شوہر لوہار تھے ہم ان کے پاس آتے تھے اسوقت انکا گھر اذخر (گھاس) کے دھوئیں سے بھرا ہوا ہوتا۔ آپ اپنے صاحبزادے کو بوسہ لیتے اور سونگھتے تھے۔

حدیث ۳۷۸ ۔ ابوہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس کے ساتھ ایک بچہ تھا۔ وہ بچے کو اپنے بدن سے چمٹانے لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تو اس پر رحم کرتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اللہ تجھ پر اس سے زیادہ رحم کرتا ہے جتنا کہ تو اس پر اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

باب ۱۷۶ چوپایوں پر رحم کرنا

حدیث ۳۷۹ ۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک وقت ایک آدمی راستہ چل رہا تھا اس کو پیاس زیادہ لگی۔ ایک کنواں ملا اس میں اترا اور پانی پی لیا اور اوپر آیا۔ اسوقت ایک کتا ہانپ رہا تھا اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ کھا رہا تھا۔ اس آدمی نے خیال کیا اس کتے کو ایسی ہی پیاس لگی ہے جیسی کہ مجھے ہو رہی تھی۔ وہ کنوئیں میں اترا۔ دونوں موزوں میں پانی بھر لیا اور ان کو اپنے منہ میں پکڑ لیا (اور باہر نکلا) اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ نے اس کی تعریف کی اور اس کو بخش دیا صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کیا چوپایوں (کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) میں بھی ثواب ہے آپ نے فرمایا ہر زندہ جگر رکھنے والے (کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔

حدیث ۳۸۰ ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت پر اس لئے عذاب فرمایا گیا کہ وہ ایک بلی کو بند کر دی تھی یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی۔ اس وجہ سے وہ عورت دوزخ میں داخل کر دی گئی۔ واللہ اعلم کہا جاتا ہے (اس سے دریافت کیا گیا) نہ تو تو نے اس کو کھانا کھلایا اور نہ اس کو پانی پلایا جب کہ تو نے اس کو قید کر دیا تھا اور نہ اس کو تو نے چھوڑ ہی دیا کہ وہ حشرات الارض کو کھا لیتی۔

حدیث ۳۸۱ ۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم رحم کرو رحم کئے جاؤ گے بخش دو اللہ تم کو بخش دے گا عذاب ہو باتوں کی چھلنیوں کو (چھلنی میں پانی نہیں رہتا۔ باتوں کی چھلنیاں سے مراد وہ

يصرون على ما فعلوا وهم يعلمون

عن ٣٨٢ أبي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رحم ولو ذبيحة رحمه الله يوم القيامة

(باب ١٧٧ أخذ البيض من الحمرة)

عن ٣٨٣ عبد الرحمن بن عبد الله عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم نزل منزلا فاخذ رجل بيض حمرة فجاءت ترف على رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ايكم فجع بهذه ببيضتها فقال رجل يا رسول الله انا اخذت بيضتها فقال النبي صلى الله عليه وسلم اردده رحمة لها

(باب ١٧٨ الطير في القفص)

عن ٣٨٤ هشام بن عروة قال كان ابن الزبير بمكة وأصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يحملون الطير في الاقفاص

عن ٣٨٥ أنس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم فرأى ابنا لابي طلحة يقال له ابو عمير وكان له نغير يلعب به فقال يا ابا عمير ما فعل او أين النغير

(باب ١٧٩ ينمي خيرا بين الناس)

عن ٣٨٦ ابن شهاب قال أخبرني حميد بن عبد الرحمن ان امه ام كلثوم ابنة عقبة بن أبي معيط اخبرته انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس فيقول خيرا او ينمي خيرا قالت ولم اسمعه يرخص في شيء مما يقول الناس من الكذب الا في ثلاث الاصلاح بين الناس وحديث الرجل امرأته وحديث المرأة زوجها

(باب ١٨٠ لا يصلح الكذب)

عن ٣٨٧ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عليكم بالصدق

لوگ ہیں جن پر باتوں کا کچھ اثر نہیں ہوتا) عذاب ہو ان لوگوں پر جو اڑے رہتے ہیں اپنے افعال پر حالانکہ وہ (اپنے برے افعال کو) جانتے ہیں

حدیث ۳۸۲ - ابو امامہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رحم کریگا اگرچہ کہ ذبح کئے ہوئے جانور پر ہو اللہ اس پر قیامت کے دن رحم فرمائے گا۔

باب ۱۷۷ حمرہ (سرخ رنگ کی چڑیا) کے انڈے لے لینا

حدیث ۳۸۳ - عبدالرحمن بن عبداللہ سے روایت ہے عبداللہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک منزل میں اتر گئے ایک شخص نے حمرہ (ایک سرخ چڑیا) کے انڈے لے لئے وہ آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر رکل کل کرنے لگی۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کس نے اس کے انڈے لیکر اس کو تکلیف پہنچائی۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں نے اس کے انڈے لئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر رحم کرکے اسکے انڈے واپس کردو۔

باب ۱۷۸ پنجرے میں پرندکو مقید رکھنا

حدیث ۳۸۴ - ہشام بن عروہؓ نے کہا ابن زبیر مکہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پرندوں کو پنجرے میں رکھتے تھے۔

حدیث ۳۸۵ - انسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے آپنے ابو طلحہ کے فرزند کو دیکھا اس کا نام ابو عمیر تھا۔ اسکا ایک بلبل تھا وہ اس کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔ آپنے فرمایا اے ابو عمیر نغیر (بلبلؓ) کہاں ہے۔

باب ۱۷۹ لوگوں میں اچھی باتیں جا لگانا

حدیث ۳۸۶ - ابن شہابؒ نے کہا کہ مجھسے حمید بن عبدالرحمن نے حدیث بیان کی ان کو انکی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرانے کے لئے اچھی بات کہے اور اچھی بات جا لگائے۔ ام کلثومؓ نے کہا میں نے آپسے نہیں سنا کہ آپنے کبھی لوگوں کو جھوٹ کہنے کی اجازت دی ہو البتہ تین موقعوں پر (۱) لوگوں میں صلح کرانے کیلئے (۲) مرد کی باتیں بی بی سے (۳) بی بی کی باتیں اپنے شوہر سے۔

باب ۱۸۰ جھوٹ کہنا درست نہیں

حدیث ۳۸۷ - عبداللہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کہنا لازم کرلو۔ سچ بولنا نیکی کی طرف

فان الصدق يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وان الرجل يصدق حتى يكتب عند الله صديقا وايا كم والكذب فان الكذب يهدي الى الفجور والفجور يهدي الى النار وأن الرجل ليكذب حتى يكتب عند الله كذابا

عن ۳۸۸ عبد الله قال لا يصلح الكذب في جد ولا هزل ولا ان يعد أحدكم ولده شيئا ثم لا ينجز له

(باب ۱۸۱ الذي يصبر على اذى الناس)

عن ۳۸۹ ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم خير من الذي لا يخالط الناس ولا يصبر على أذاهم

(باب ۱۸۲ الصبر على الاذى)

عن ۳۹۰ أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس أحد أو ليس شئ أصبر على أذى يسمعه من الله عزوجل انهم ليدعون له ولدا وانه ليعافيهم ويرزقهم

عن ۳۹۱ شقيق يقول قال عبد الله قسم النبي صلى الله عليه وسلم قسمة كبعض ما كان يقسم فقال رجل من الانصار والله انها لقسمة ما أريد بها وجه الله عزوجل قلت أنا لاقولن للنبي صلى الله عليه وسلم فاتيته وهو في أصحابه فساررته فشق ذلك عليه صلى الله عليه وسلم وتغير وجهه وغضب حتى وددت اني لم أكن اخبرته ثم قال قد أوذي موسى باكثر من ذلك فصبر

(باب ۱۸۳ اصلاح ذات البين)

عن ۳۹۲ أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ألا أنبئكم بدرجة أفضل من الصلاة والصيام والصدقة قالوا بلى قال صلاح ذات البين و

رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جب آدمی ہمیشہ سچ کہتا ہے تو وہ اللہ کے پاس سچا لکھدیا جاتا ہے۔ تم جھوٹ کہنے سے بچو۔ جھوٹ بولنا بدکاری کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور بدکاری دوزخ کی طرف رہنمائی کرتی ہے جب آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے تو وہ اللہ کے پاس جھوٹا لکھدیا جاتا ہے۔

حدیث ۳۸۸۔ عبداللہؓ نے کہا جھوٹ بولنا ٹھیک نہیں ہے خواہ ارادتاً ہو یا مذاق کے طور پر اور نہ یہ ٹھیک ہے کہ کوئی اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے اور اس کو پورا نہ کرے۔

باب ۱۸۱ لوگوں کی ایذا رسانی پر صبر کرنا

حدیث ۳۸۹۔ ابن عمرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو لوگوں سے ملتا رہے اور ان کی ایذا رسانی پر صبر کرے وہ بہتر ہے اس شخص سے جو لوگوں سے نہ ملے اور ان کی اذیتوں پر صبر نہ کرے۔

باب ۱۸۲ تکلیف پر صبر کرنا

حدیث ۳۹۰۔ ابوموسیٰؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص یا کوئی چیز تکلیف دہ بات سنکر اللہ عزوجل سے زیادہ صبر کرنے والی نہیں ہے۔ لوگ (نصاری) تو اس کو اولاد ہونے کا ادعا کرتے ہیں اور وہ ان کو عافیت دیتا ہے اور روزی عطا کرتا ہے۔

حدیث ۳۹۱۔ شقیق کہتے تھے کہ عبداللہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز تقسیم فرمائی جیسا کہ اکثر تقسیم فرمایا کرتے تھے ایک انصاری مرد نے کہا خدا کی قسم اس تقسیم کو میں خدا کے لئے نہیں سمجھتا۔ میں نے کہا کہ اس بات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور کہونگا۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے میں نے آہستہ سے آپ کو سنا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت سخت معلوم ہوئی۔ آپکے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ اور غضبناک ہوگئے۔ اس وقت مجھے یہ بہتر معلوم ہوا کہ میں خبر ہی نہ کرتا پھر آپ نے فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی تھی انھوں نے صبر ہی فرمایا۔

باب ۱۸۳ آپس میں صلح کرا دینا

حدیث ۳۹۲۔ ابودرداؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسا درجہ نہ بتاؤں جو نماز روزہ اور صدقہ دینے سے بھی زیادہ افضل ہے۔ صحابہ نے کہا ہاں آپ نے فرمایا وہ آپس میں صلح کرا دینا ہے۔

فساد ذات البين هي الحالقة

عن ٣٩٣ ابن عباس رضـ (اتقوا الله واصلحوا ذات بينكم) قال هذا التحريج من الله على المؤمنين أن يتقوا الله وان يصلحوا ذات بينهم

(باب ١٨٤ اذا كذبت لرجل هو لك مصدق)

عن ٣٩٤ عبد الرحمن بن جبير بن نفير ان اباه حدثه ان سفيان بن أسيد الحضرمي حدثه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول كبرت خيانة ان تحدث اخاك حديثا هو لك مصدق وانت له كاذب

(باب ١٨٥ لا تعد أخاك شيئا فتخلفه)

عن ٣٩٥ ابن عباس رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تماري أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه

(باب ١٨٦ الطعن في الانساب)

عن ٣٩٦ أبي هريرة رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شعبتان لا يتركهما أمتي النياحة والطعن في الانساب

(باب ١٨٧ حب الرجل قومه)

عن ٣٩٧ عباد الرملي قال حدثتني امرأة يقال لها فسيلة قالت سمعت أبي يقول قلت يا رسول الله أمن العصبية أن يعين الرجل قومه على ظلم قال نعم

(باب ١٨٨ هجرة الرجل)

عن ٣٩٨ عائشة رضي الله عنها حدثت ان عبد الله بن الزبير قال في بيع أو عطاء اعطته عائشة والله لتنتهين عائشة او لاحجرن عليها فقالت أهو قال هذا قالوا نعم قالت عائشة فهو لله نذر ان لا اكلم ابن الزبير كلمة ابدا فاستشفع ابن الزبير بالمهاجرين حين طالت هجرتها اياه فقالت والله لا اشفع فيه احدا ابدا ولا احنث نذري الذي نذرت ابدا فلما طال على

اور آپس کا فساد تو مونڈ ہی ڈالتا ہے ۔

حدیث ۳۹۳ - ابن عباسؓ نے کہا اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرادو (پ ۹ رکوع ۱۵) اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو سختی سے حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈریں اور آپس میں میل ملاپ رکھیں ۔

باب ۱۸۴ ایک آدمی سے جھوٹ کہنا جو تم کو سچا سمجھے

حدیث ۳۹۴ - عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیرؓ کے والد نے کہا ان سے سفیان بن اسید حضرمی نے حدیث بیان کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے تو بڑی خیانت کریگا اگر تو اپنے بھائی سے ایسی بات بیان کرے کہ وہ تو تجھکو سچا سمجھے اور تو اس سے جھوٹ بیان کرے ۔

باب ۱۸۵ مسلمان سے ایسا وعدہ نہ کرو جو وعدہ خلافی کرنی پڑے

حدیث ۳۹۵ - ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑا نہ کرو ۔ اس سے دل لگی نہ کرو اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو کہ وعدہ خلافی کرنی پڑے ۔

باب ۱۸۶ نسبوں پر طعنہ دینا

حدیث ۳۹۶ - ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو باتوں کو میری امت نہیں چھوڑے گی ۔ نوحہ کرنا ۔ نسبوں کا طعنہ دینا ۔

باب ۱۸۷ آدمی کی اپنی قوم سے محبت

حدیث ۳۹۷ - عباد رملی نے کہا مجھے ایک عورت نے جس کو فسیلہ کہتے ہیں بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا کسی مرد کا اپنی قوم کی ظلم کرنے میں مدد کرنا بھی عصبیت میں داخل ہے آپ نے فرمایا ہاں ۔

باب ۱۸۸ آدمی کا ہجرت کرنا

حدیث ۳۹۸ - حضرت عائشہؓ نے کہا کہ حضرت عائشہ کے کسی چیز کو فروخت کر دینے یا دیدینے پر عبداللہ ابن زبیرؓ نے کہا عائشہ (ایسے اخراجات سے) باز آجائیں ورنہ خدا کی قسم میں انکو مال صرف کرنے سے روک دونگا حضرت عائشہؓ نے دریافت فرمایا کیا ابن زبیرؓ نے ایسا کہا لوگوں نے کہا ہاں ۔ حضرت عائشہؓ نے کہا خدا کی قسم میں بھی ابن زبیرؓ سے کبھی بات نہ کرونگی ۔ جب حضرت عائشہؓ کی اس جدائی کا زمانہ طویل ہوگیا تو ابن زبیرؓ نے مہاجرین

ابن الزبير كلم المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث وهما من بني زهرة فقال لهما أنشدكما الله الا دخلتما على عائشة فانها لا يحل لها أن تنذر قطيعتي فاقبل به المسور وعبد الرحمن مشتملين عليه بارديتهما حتى استأذنا على عائشة فقالا السلام على النبي ورحمة الله وبركاته اندخل فقالت عائشة ادخلوا قالا كلنا يا أم المؤمنين قالت نعم ادخلوا كلكم ولا تعلم عائشة أن معهما ابن الزبير فلما دخلوا دخل ابن الزبير في الحجاب واعتنق عائشة وطفق يناشدها يبكي وطفق المسور وعبد الرحمن يناشدان عائشة الا كلمته وقبلت منه ويقولان قد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عما قد علمت من الهجرة وانه لا يحل للرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال قال فلما اكثروا التذكير والتحريج طفقت تذكرهم وتبكي وتقول اني قد نذرت والنذر شديد فلم يزالوا بها حتى كلمت ابن الزبير ثم اعتقت بنذرها اربعين رقبة ثم كانت تذكر بعد ما اعتقت اربعين رقبة فتبكي حتى تبل دموعها خمارها

(باب ١٨٩ هجرة المسلم)

عن ٣٩٩ انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا ولا يحل لمسلم ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال

عن ٤٠٠ ابي ايوب صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لاحد ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال يلتقيان فيصد هذا ويصد هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام

عن ٤٠١ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تباغضوا ولا تنافسوا وكونوا عباد الله اخوانا

صحابہ سے سفارش کروائی حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں ہرگز کسی کی سفارش قبول نہ کروں گی اور میں نے جو نذر مانی ہے اس قسم کو ہرگز نہ توڑوں گی جب ابن زبیرؓ کی جدائی کا زمانہ اور طویل ہو گیا تو ابن زبیرؓ نے مسعود بن مخرمہ اور عبدالرحمٰن بن اسود بن عبدیغوث سے جو قبیلہ بنی زہرہ کے تھے کہا میں آپ دونوں کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ آپ عائشہؓ کے پاس چلیں۔ مجھ سے جدائی کی نذر ان کے لئے حلال نہیں ہے پس مسور اور عبدالرحمٰنؓ ابن زبیر کو اپنی چادروں میں لپیٹ کر لے چلے یہانتک کہ ان دونوں نے حضرت عائشہؓ سے اجازت طلب کی اور ان دونوں نے کہا السلام علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (نبی پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں) کیا ہم آسکتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا یا ام المومنین ہم سب آجائیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہاں سب آجاؤ حضرت عائشہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ ان کے ساتھ ابن زبیر بھی ہیں جب وہ اندر آگئے ابن زبیر بھی چادر میں لپٹے ہوئے داخل ہوئے اور حضرت عائشہؓ کو گلے سے لگائے اور روتے ہوئے انکو خدا کی قسم دینے لگے اور مسور اور عبدالرحمٰن بھی عائشہؓ کو قسم دینے لگے کہ ابن زبیر سے بات کریں اور ان کے عذر کو قبول کریں ان دونوں نے کہا آپ جانتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جدائی سے منع فرمایا ہے اور تین راتوں سے زیادہ کسی آدمی کو اپنے بھائی سے جدا رہنا جائز نہیں ہے (عوف بن حارث حضرت عائشہ کے مادر زاد بھائی) کہتے ہیں جب یہ حضرت عائشہؓ سے زیادہ کہنے لگے اور اصرار کرنے لگے تو حضرت عائشہ روتی تھیں اور ان سے گفتگو فرماتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے نذر مانی ہے اور نذر سخت ہے۔ وہ آپکو برابر اصرار کرتے رہے یہانتک کہ حضرت عائشہؓ نے ابن زبیر سے گفتگو فرمائیں۔ پھر آپ نے اپنی نذر (قسم) کے کفارے میں چالیس غلام آزاد فرمائے۔ چالیس غلام آزاد کرنے کے بعد بھی آپ اس (قسم) کو یاد فرماتی تھیں اور اسقدر روتی تھیں کہ آپکی اوڑھنی آنسوؤں سے تر ہو جاتی تھی۔

باب ۱۸۹ مسلمان کی جدائی

حدیث ۳۹۹۔ انس بن مالکؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایکدوسرے سے عداوت نہ رکھو۔ ایکدوسرے پر حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بنجاؤ۔ اور مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ جدا رہے (جدائی سے مراد بات چیت چھوڑ دینا ہے)

حدیث ۴۰۰۔ ابو ایوبؓ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ جدائی نہ رکھے اس طرح کہ وہ دونوں اگر (کہیں) ملجائیں تو یہ ان سے جدا رہے اور وہ ان سے۔ اور ان دونوں میں بہتر شخص وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

عن ٤٠٢ انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما تواد اثنان في الله جل وعز او في الاسلام فيفرق بينهما اول ذنب يحدثه احدهما

عن ٤٠٣ هشام بن عامر الانصاري ابن عم انس بن مالك وكان قتل ابوه يوم احد انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لمسلم ان يصارم مسلما فوق ثلاث فانهما ناكبان عن الحق ما داما على صرامهما وان اوليهما فيأ يكون كفارة عنه سبقه بالفيء وان ماتا على صرامهما لم يدخلا الجنة جميعا ابدا وان سلم عليه فابى ان يقبل تسليمه وسلامه رد عليه الملك ورد على الآخر الشيطان

عن ٤٠٤ عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لأعرف غضبك ورضاك قالت قلت وكيف تعرف ذلك يا رسول الله قال انك اذا كنت راضية قلت بلى ورب محمد واذا كنت ساخطة قلت لا ورب ابراهيم قالت قلت أجل لست أهاجر الا اسمك

(باب ١٩٠ من هجر أخاه سنة)

عن ٤٠٥ أبي خراش السلمي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من هجر اخاه سنة فهو كسفك دمه

عن ٤٠٦ عمران بن أبي انس حدثه ان رجلا من اسلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حدثه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هجرة المؤمن سنة كدمه وفي المجلس محمد بن المنكدر وعبد الله بن أبي عتاب فقالا قد سمعنا هذا عنه

(باب ١٩١ المهتجرين)

عن ٤٠٧ أبي أيوب الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لمسلم ان يهجر اخاه فوق ثلاثة أيام يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام

حدیث ۴۰۱ ۔ ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایکدوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایکدوسرے کو خوف زدہ نہ کرو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بنجاؤ۔

حدیث ۴۰۲ ۔ انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی اللہ عزوجل کے لئے یا اسلام کیلئے ایکدوسرے کو دوست رکھتے ہیں تو ان میں تفرقہ ڈالدیگا وہ پہلا گناہ جو ان دونوں میں سے کسی ایک سے صادر ہوگا۔

حدیث ۴۰۳ ۔ ہاشم بن عامر انصاریؓ انس بن مالکؓ کے چچا زاد بھائی نے جن کے والد غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے کہا۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے۔ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں ہے وہ حق سے پھرے رہیں گے جب تک کہ ایکدوسرے سے جدا رہیں گے اور جو ان میں سے پہلے رجوع ہوگا تو اس کا پہلے رجوع ہونا ہی اس کے لئے کفارہ ہوگا۔ اگر وہ دونوں حالت جدائی میں ہی مرجائیں تو وہ دونوں ہرگز جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ اگر ایک سلام کرے اور دوسرا جواب دینے سے انکار کرے تو سلام کرنیوالے کو فرشتہ سلام کا جواب دے گا اور دوسرے کا جواب شیطان دے گا۔

حدیث ۴۰۴ ۔ حضرت عائشہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے غصے اور خوشنودی کو پہچان لیتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس طرح۔ آپ نے فرمایا عائشہ جب تم خوش رہتی ہو تو کہتی ہو قسم ہے محمد کے پروردگار کی اور جب ناخوش رہتی ہو تو کہتی ہو قسم ہے ابراہیم کے پروردگار کی عائشہؓ نے کہا ہاں میں صرف نام ہی چھوڑ دیتی ہوں۔

باب ۱۹۰ جس نے اپنے مسلمان بھائی سے ایکسال تک جدا رہا

حدیث ۴۰۵ ۔ ابوخراش سلمی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال تک قطع تعلق کرلیا۔ تو گویا وہ اپنا خون بہا دیا۔

حدیث ۴۰۶ ۔ عمران بن ابوانسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صحابی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا ایک سال تک قطع تعلق کرلینا گویا اس کا خون بہا دینا ہے۔ اس مجلس میں محمد بن منکدر اور عبداللہ بن ابوعتاب تھے انھوں نے کہا کہ ہم نے اس حدیث کو آپ سے سنا ہے۔

باب ۱۹۱ دو آدمی جو قطع تعلق کرلیں

حدیث ۴۰۷ ابوایوب انصاریؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان کو جائز

عن ۴۰۸ هشام بن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لمسلم يصارم مسلما فوق ثلاث ليال فانهما ماصارما فوق ثلاث ليال فانهما ناكبان عن الحق ماداما على صرامهما وان اولهما فيئا يكون كفارة له سبقه بالفئ وان هماماتا على صرامهما لم يدخلا الجنة جميعا

باب ۱۹۲ الشحناء

عن ۴۰۹ ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباغضوا ولا تحاسدوا وكونوا عباد الله اخوانا

عن ۴۱۰ ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال تجد من شر الناس يوم القيمة عند الله ذا الوجهين الذى يأتى هولاء بوجه وهولاء بوجه

عن ۴۱۱ ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تنافسوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا

عن ۴۱۲ ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تفتح أبواب الجنة يوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا

عن ۴۱۳ الزهرى قال اخبرنى ابو ادريس انه سمع ابا الدرداء يقول الا احدثكم بما هو خير لكم من الصدقة والصيام صلاح ذات البين الا وان البغضة هى الحالقة

عن ۴۱۴ ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ثلاث من لم يكن فيه غفر له ما سواه لمن شاء من مات لا يشرك بالله شيئا ولم يكن ساحرا يتبع السحرة ولم يحقد على اخيه

باب ۱۹۳ ان السلام يجزئ من الصرم

نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے اسطرح کہ وہ جب ایکدوسرے سے ملے تو یہ اس سے اعراض کرے اور وہ اس سے اعراض کرے۔ اور ان دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو پہلے سلام کرے۔

حدیث ۴۰۸ - ہشامؓ بن عامرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ مسلمان سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔ جب وہ تین راتوں سے زیادہ جدائی رکھتے ہیں تو اسوقت تک حق سے پھرے رہیں گے جب تک کہ وہ جدائی پر اڑے رہیں گے۔ جو سب سے پہلے رجوع ہوتا ہے تو اسکا پہلے رجوع ہونا ہی اس کیلئے کفارہ ہے۔ اگر وہ دونوں جدائی کی حالت ہی میں مرجائیں تو دونوں جنت میں داخل نہیں ہونگے

باب ۱۹۲ عداوت

حدیث ۴۰۹ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔

حدیث ۴۱۰ - حضرت ابوہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ کے پاس بدترین انسان وہ ہوگا جو دو رخی ہو انکے پاس ایک صورت سے آئے اور انکے پاس ایک صورت سے (یعنی ادھر کچھ او کہے اور دوسری جگہ اور)

حدیث ۴۱۱ - حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گمان سے بچتے رہو گمان جھوٹی بات ہے قیمتیں زیادہ نہ کرو۔ حسد مت کرو بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے پر فخر نہ کرو قطع تعلق نہ کرلو۔ بلکہ سب اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بنو۔

حدیث ۴۱۲ - حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں وہ تمام بندے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ہوں بخش دیے جاتے ہیں مگر وہ شخص کہ اس میں اور اسکے مسلمان بھائی میں عداوت ہو کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو تاکہ آپسمیں صلح کرلیں

حدیث ۴۱۳ - زہریؒ نے کہا مجھ سے ابو ادریس نے بیان کیا۔ انھوں نے ابو درداء سے سنا کہتے تھے کیا میں تم سے وہ چیز نہ بیان کروں جو صدقہ اور روزہ سے بہتر ہے وہ دو دشمنوں میں صلح کرا دینا ہے خبردار دشمنی مونڈ دیتی ہے۔

حدیث ۴۱۴ - ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین باتیں جن لوگوں میں نہ ہوں انمیں سے اللہ جس کے چاہے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (۱) وہ شخص جو مرجائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

عن ۴۱۵ ابی هریرة قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لرجل ان یھجر مؤمنا فوق ثلاثة ایام فاذا مرت ثلاثة ایام فلیلقه فلیسلم علیه فان رد علیه السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیه فقد بری المسلم

باب ۱۹۴ التفرقة بین الاحداث

عن ۴۱۶ سالم بن عبد اللہ عن أبیه کان عمر یقول لبنیه اذا اصبحتم فتبددوا ولا تجتمعوا فی دار واحدة فانی اخاف علیکم ان تقاطعوا ویکون بینکم شر

باب ۱۹۵ من اشار علی أخیه وان لم یستشره

عن ۴۱۷ ابن عجلان ان وھب بن کیسان اخبره وکان وھب ادرک عبد اللہ بن عمر ان ابن عمر رائی راعیا وغنما فی مکان قبیح ورائ مکانا امثل منه فقال له ویحک یا راعی حولھا فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کل راع مسؤل عن رعیته

باب ۱۹۶ من کرہ امثال السوء

عن ۴۱۸ ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس لنا مثل السوء العائد فی ھبته کالکلب یرجع فی قیئه

باب ۱۹۷ ماذکر فی المکر والخدیعة

عن ۴۱۹ ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن غر کریم والفاجر خب لئیم

باب ۱۹۸ السباب

عن ۴۲۰ ابن عباس قال استب رجلان علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدھما والاخر ساکت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ثم رد الاخر فنھض النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقیل نھضت قال

نہ کرے (۲) جادوگر نہ ہو اور جادوگروں کی اتباع نہ کرے (۳) اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے۔

باب ۱۹۳ سلام کرنا جدائی دور کرنے کے لیے کافی ہے

حدیث ۴۱۵۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق کر لینا جائز نہیں ہے جب تین دن گذر جائیں تو اس کو ملنا چاہیے اور سلام کرنا چاہیے اگر اس نے بھی سلام کا جواب دیا تو دونوں ثواب میں شریک ہو گئے اگر اس نے سلام کا جواب نہیں دیا تو یہ مسلمان ترک تعلقات کے الزام سے بری ہو گیا۔

باب ۱۹۴ نوعمروں میں تفرقہ

حدیث ۴۱۶۔ سالم بن عبداللہ کے والد نے کہا عمرؓ اپنے صاحبزادوں سے فرما رہے تھے صبح کرو تو علیحدہ علیحدہ ہو جاؤ ایک ہی گھر میں اکٹھے نہ رہو میں خوف کرتا ہوں کہ کہیں تم قطع تعلق کر لو یا تم میں شر پیدا ہو جائے۔

باب ۱۹۵ بغیر مشورہ طلب کئے مشورہ دیدینا

حدیث ۴۱۷۔ ابن عجلان نے کہا کہ وہب بن کیسان نے ان سے بیان کیا اور وہب نے عبداللہ ابن عمرؓ سے ملاقات کی ہے۔ ابن عمر نے ایک چرواہا اور کچھ بکریوں کو ایک وسیع مقام میں دیکھا۔ اور انہوں نے ایک مقام اس سے بہترین دیکھا چرواہے سے کہا تجھ پر افسوس ہے بکریوں کو اس طرف لے جا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے ہر چرواہا اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

باب ۱۹۶ بری مثالوں سے ناخوش ہونا

حدیث ۴۱۸۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارے لئے بری مثال جائز نہیں اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو پھر کھا لیتا ہے۔

باب ۱۹۷ مکر اور دھوکے کا بیان

حدیث ۴۱۹۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بھولا بھالا اور سخی ہوتا ہے۔ اور بدکار دھوکا باز اور بخیل ہوتا ہے۔

باب ۱۹۸ گالی دینا

حدیث ۴۲۰۔ ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو مردوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔ پہلے ان میں سے ایک نے گالی دی اور دوسرا خاموش تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے

نهضت الملائكة فنهضت معهم ان هذا ما كان ساكتا ردت الملائكة على الذی سبه فلما رد نهضت الملائكة.

عن ۴۲۱ ام الدرداء ان رجلا اتاها فقال ان رجلا نال منك عند عبد الملك فقالت ان نؤمن بما ليس فينا فطال ما ذكينا بما ليس فينا

عن ۴۲۲ قيس قال قال عبد الله اذا قال الرجل لصاحبه انت عدوی فقد خرج احدهما من الاسلام او برئ من صاحبه قال قيس واخبرنی بعد ابو جحيفة ان عبد الله قال الا من تاب

باب ۱۹۹ سقی الماء

عن ۴۲۳ ابن عباس اظنه رفعه شك ليث قال فی ابن آدم ستون وثلاثمائة سلامی او عظم او مفصل علی كل واحد فی كل يوم صدقة كل كلمة طيبة صدقة وعون الرجل اخاه صدقة و الشربة من الماء يسقيها صدقة واماطة الاذی عن الطريق صدقة

باب ۲۰۰ المستبان ما قالا فعلی الاول

عن ۴۲۴ ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال المستبان ما قالا فعلی البادی ما لم يعتد المظلوم

عن ۴۲۵ انس عن النبی صلی الله عليه وسلم قال المستبان ما قالا فعلی البادی حتی يعتدی المظلوم وقال النبی صلی الله عليه وسلم اتدرون ما العضة قالوا الله ورسوله أعلم قال نقل الحديث من بعض الناس الی بعض ليفسدوا بينهم وقال النبی صلی الله عليه وسلم ان الله عزوجل اوحی الیّ ان تواضعوا ولا يبغ بعضكم علی بعض

باب ۲۰۱ المستبان شيطانان يتهاتران ويتكاذبان

عن ۴۲۶ عياض بن حمار قال قلت يا رسول الله الرجل يسبنی قال

پھر دوسرے نے جواب دیا۔ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ گئے۔ کہا گیا آپ اٹھ گئے آپ نے فرمایا فرشتے اٹھ گئے میں بھی انکے ساتھ اٹھ گیا جب تک یہ شخص خاموش تھا فرشتے اس شخص کو جس نے گالی دی تھی گالی کا جواب دیرہے تھے جب اس نے گالی دی تو فرشتے اٹھ گئے۔

حدیث ۴۲۱ - ام درداؓ نے کہا ایک شخص ایکے پاس آکر کہا۔ ایک مرد نے آپکی عبدالملک کے پاس شکایت کی ہے ام درداء نے کہا میں تسلیم کرلیتی ہوں ان عیوب کو جو مجھ میں نہیں ہیں جب کہ بہت سے وہ صفات بیان کئے گئے ہوں جو ہم میں نہیں ہیں (اگر ہماری وہ صفتیں بیان کی جائیں جو ہمارے میں نہیں ہیں اور ہم ان کو سنکر خاموش رہتے ہیں تو ان عیوب کو بھی سنکر خاموش رہیں جو ہم میں نہیں ہیں)

حدیث ۴۲۲ - قیسؓ نے کہا کہ عبداللہؓ نے کہا جب کوئی آدمی اپنے دوست سے کہتا ہے کہ تو میرا دشمن ہے تو ان میں سے ایک اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے دوست سے جدا ہو جاتا ہے قیسؓ راوی کہتے ہیں کہ مجھے ابو جحیفہ نے بعد میں کہا کہ عبداللہ نے کہا مگر وہ شخص جو توبہ کرتا ہے (وہ اسلام پر قائم رہتا ہے) (ایک مسلمان دوسرے سے دین سے زیادہ دشمنی نہیں رکھتا کسی مسلمان کو دشمن کہنا اس کو کافر کہنا ہے اگر واقعہ صحیح ہے تو وہ کافر ہے ورنہ کہنے والا کافر ہوگا)

باب ۱۹۹ پانی پلانا

حدیث ۴۲۳ - ابن عباسؓ نے کہا لیث راوی شک ظاہر کرتے ہیں کہ شاید یہ حدیث مرفوع ہے) انسان میں تین سو ساٹھ پوریا ہڈیاں یا جوڑ ہیں۔ ہر ایک پر ہر روز ایک صدقہ واجب ہے ہر اچھا کلمہ صدقہ ہے۔ مرد کا اپنے بھائی کی مدد کرنا صدقہ ہے پانی پلانا صدقہ ہے اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا صدقہ ہے۔

باب ۲۰۰ دو گالی دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنے والے پر ہے

حدیث ۴۲۴ - ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو گالی دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنیوالے پر ہے اس وقت تک کہ مظلوم حد سے تجاوز کر جائے۔

حدیث ۴۲۵ - انسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو گالیاں دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنے والے پر ہے اسوقت تک کہ مظلوم حد سے تجاوز کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو کہ غصہ کیا چیز ہے صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپنے فرمایا بعض لوگوں کی باتیں بعض لوگوں سے جا لگانا ان میں فتنہ پیدا کرنیکی نیت سے۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہے کہ ایک دوسرے سے انکساری کے ساتھ پیش آؤ۔ اور ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

النبی صلی اللہ علیہ وسلم المستبان شیطانان یتہاتران ویتکاذبان

عن ۴۲۷ عیاض بن حمار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا حتی لا یبغی أحد علی احد ولا یفخر أحد علی احد فقالت یارسول اللہ ارایت لوان رجلا سبنی فی ملا ھم انقص منی فردت علیہ ھل علی فی ذلک جناح قال المستبان شیطانان یتہاتران ویتکاذبان قال عیاض وکنت حربا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاھدیت الیہ ناقۃ قبل ان اسلم فلم یقبلھا وقال انی اکرہ زبد المشرکین

باب ۲۰۲ سباب المسلم فسوق

عن ۴۲۸ محمد بن سعد بن مالک عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سباب المسلم فسوق

عن ۴۲۹ انس قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا کان یقول عند المعتبۃ ماله ترب جبینہ

عن ۴۳۰ زبید قال سمعت ابا وائل عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر

عن ۴۳۱ عبد اللہ بن بریدۃ قال حدثنا یحیی ابن یعمر أن ابا الاسود الدئلی حدثہ انہ سمع اباذر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یرمی رجل رجلا ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک وبالسند عن ابی ذر سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی لغیر ابیہ وھو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوما لیس ھو منھم فلیتبوا مقعدہ من النار ومن دعی رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ

عن ۴۳۲ عدی بن ثابت قال سمعت سلیمان بن صرد رجلا من

باب ۲۰۱ دوگالی دینے والے شیطان ہیں بیہودہ بکتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں۔

حدیث ۴۲۶۔ عیاضؓ بن حمار نے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ ایک آدمی مجھے گالی دیتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو شخص گالی دینوالے شیطان ہیں۔ بیہودہ بکتے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں۔

حدیث ۴۲۷۔ عیاضؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالی نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہے کہ انکساری اختیار کرو ایکدوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اور نہ ایک دوسرے پر فخر کرو۔ میں نے کہا یا رسول اللہ اگر کوئی آدمی جو مجھ سے کم مرتبہ ہو اپنے لوگوں میں مجھے گالی دے تو آپ کا کیا حکم ہے۔ اگر میں اس کی گالی کا جواب دیدوں تو گیا مجھ پر گناہ ہے۔ آپ نے فرمایا دو شخص گالیاں دینوالے دونوں شیطان ہیں بیہودہ بکتے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں۔ عیاضؓ نے کہا میں قبل قبول اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حربی تھا۔ میں نے آپ پاس بطور تحفہ ایک اونٹنی بھیجی تھی آپ نے اس کو قبول نہیں فرمایا تھا کہ میں مشرکین کا تحفہ پسند نہیں کرتا۔

باب ۲۰۲ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

حدیث ۴۲۸۔ محمد بن سعدؓ بن مالک کے والد نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

حدیث ۴۲۹۔ انسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فحش کہنے والے لعنت بھیجنے والے اور گالی گلوچ دینے والے نہیں تھے۔ غصہ کے وقت فرماتے تھے۔ اس کو کیا ہوگیا ہے خاک آلودہ ہو۔

حدیث ۴۳۰۔ زبید نے کہا میں نے وائل سے سنا انہوں نے عبداللہ سے روایت کی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

حدیث ۴۳۱۔ عبداللہ بن بریدہ نے کہا کہ یحیی ابن یعمر نے ہم کو حدیث بیان کی انکو ابوالاسود دئلی نے کہا انہوں نے ابوذرؓ سے سنا۔ ابوذرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کوئی شخص کسی شخص پر اتہام نہ لگائے اور نہ اس پر کفر کی تہمت لگائے۔ اور اگر وہ شخص (جس پر اتہام لگایا گیا ہے) ویسا نہیں ہے تو یہ (الزامات) اسی پر عود کریں گے۔ اور ابوذر سے اسنادؓ دوسری روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جان بوجھکر اپنے باپ کے سوا کسی دوسرے کو اپنا باپ ہونے کا دعوی کیا تو اس نے کفر کیا اسی طرح اگر کوئی شخص ایک قوم سے نہو اور وہ اس قوم سے ہونے کا دعوی کیا تو اسکو چاہیے کہ دوزخ میں اپنا مقام تلاش کرے اگر کوئی شخص کسی آدمی کے کافر ہونیکا دعوی کرے یا کہا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے، اور حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ تو وہ بات اس پر عود کریگی

اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال استب رجلان عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فغضب احدھما فاشتد غضبہ حتی انتفخ وجہہ و تغیّر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالہا الذھب عنہ الذی یجد فانطلق الیہ الرّجل فاخبرہ بقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال تعوذ باللہ من الشیطان الرجیم وقال اتری بی بأسا المجنون أنا اذھب

عن ۴۳۳ عبد اللہ قال ما من مسلمین الا بینھما من اللہ عز وجل ستر فاذا قال احدھما لصاحبہ کلمۃ ھجر فقد خرق ستر اللہ واذ قال احدھما للاخر انت کافر فقد کفر أحدھما

باب ٣٠٢ من لم یواجہ الناس بکلامہ

عن ۴۳۴ مسروق قال قالت عائشۃ صنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فرخص فیہ فتنزہ عنہ قوم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخطب فحمد اللہ ثم قال ما بال اقوام یتنزھون عن الشئ أصنعہ فواللہ انی لاعلمھم باللہ واشدھم لہ خشیۃ

عن ۴۳۵ انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قل ما یواجہ الرجل بشئ یکرھہ فدخل علیہ یوما رجل وعلیہ اثر صفرۃ فلما قام قال لاصحابہ لو غیّر او نزع ھذہ الصفرۃ

باب ٣٠٤ من قال لآخر یا منافق فی تاویل تاولہ

عن ۴۳۶ ابی عبد الرحمن السلمی قال سمعت علیا رضی اللہ عنہ یقول بعثنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والزبیر بن العوام وکلانا فارس فقال انطلقوا حتی تبلغوا روضۃ کذا وکذا وبہا امراۃ معہا کتاب من حاطب الی المشرکین فاتونی بہا فوافینا ہا تسیر علی بعیر

حدیث ۴۳۲۔ عدی بن ثابت رضؓ نے کہا میں نے سلیمان بن صرد سے سنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تھے انھوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمی آپس میں گالی دینے لگے۔ ایک کو غصہ آگیا غصہ تیز ہوگیا یہاں تک کہ چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں ایک بات جانتا ہوں اگر وہ بات اس سے کہدے تو اس کا غصہ جاتا رہیگا۔ ایک آدمی اس کے پاس گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی اس کو اطلاع دی اور کہا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھو۔ اس شخص نے کہا۔ کیا تم مجھ سے کچھ خوف محسوس کر رہے ہو کیا میں دیوانہ ہوں۔ چلے جاؤ۔

حدیث ۴۳۳۔ عبداللہ نے کہا دو مسلمانوں میں اللہ عزوجل کی طرف سے ایک پردہ ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے دوست کو فحش کلمہ کہتا ہے تو وہ اللہ کے پردے کو پھاڑ دیتا ہے اور جب ایک دوسرے کو کہتا ہے کہ تو کافر ہے تو بلا شک ان دونوں میں سے ایک کافر ہو جاتا ہے۔

باب ۲۰۳ اپنے کلام سے لوگوں کو متوجہ نہ کرنا

حدیث ۴۳۴۔ مسروق نے کہا کہ حضرت عائشہ رضؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کیا۔ اور اس کی اجازت عطا فرمائی۔ لوگوں نے اس میں پس و پیش کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی آپ نے خطبہ پڑھا اللہ کی تعریف فرمائی پھر فرمایا لوگوں کی کیا حالت ہے اس کام کے کرنے میں پس و پیش کرتے ہیں جس کو میں نے کیا ہے خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اور ان سے زیادہ میں خدا کا خوف کرتا ہوں

حدیث ۴۳۵۔ حضرت انس رضؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی کم کسی آدمی کو ایسے الفاظ سے متوجہ فرماتے تھے کہ ان کو وہ ناخوش جانتا ہو۔ ایک دن آپ پاس ایک آدمی آیا۔ اس پر زرد نشان تھا۔ جب وہ کھڑا ہو گیا آپ نے صحابہ سے فرمایا۔ کاش کہ وہ اس زردی کو دور کر دیتا یا نکال دیتا۔

باب ۲۰۴ کسی کو یا منافق کہنا کسی بات کی تاویل سے

حدیث ۴۳۶۔ ابو عبدالرحمٰن اسلمیؒ نے کہا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور زبیر بن عوام کو روانہ فرمایا اور ہم دونوں سوار تھے آپ نے فرمایا تم جاؤ۔ ایسے ایسے باغ میں پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہے اس کے پاس حاطب کا مشرکین کے نام لکھا ہوا ایک خط ہے۔ اس کو میرے پاس لے آؤ۔ ہم نے اس کو پالیا وہ اونٹ پر جا رہی تھی۔

لها حيث وصف لنا النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا الكتاب الذى معك قالت ما
معى كتاب فبحثناها وبعيرها فقال صاحبى ما ارى فقلت ماكذب النبي
صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده لأجردنك اولتخرجنه فاهوت بيدها
الى حجزتها وعليها ازار صوف فاخرجت فاتينا النبي صلى الله عليه وسلم فقال
عمر خان الله ورسوله والمومنين دعنى اضرب عنقه وقال ما حملك
فقال مالى الا ان اكون مومنا بالله واردت ان يكون لى عند القوم
يد قال صدق يا عمر اوليس قد شهد بدرا لعل الله اطلع اليهم
فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة فدمعت عينا عمر وقال
الله ورسوله اعلم

باب ٢٠٥ من قال لاخيه يا كافر

عن ٤٣٧ عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما
رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما

عن ٤٣٨ مالك أن نافعا حدثه ان عبد الله بن عمر اخبره ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال للآخر كافر فقد كفر احدهما ان
كان الذى قال له كافرا فقد صدق وان لم يكن كما قال له فقد باء
الذى قال له بالكفر

باب ٢٠٦ شماتة الاعداء

عن ٤٣٩ ابى هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ من سوء
القضاء وشماتة الاعداء

باب ٢٠٧ السرف فى المال

عن ٤٤٠ ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله يرضى
لكم ثلاثا ويسخط لكم ثلاثا يرضى لكم ان تعبدوه ولا تشركوا به

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیان فرمایا تھا۔ ہم نے کہا وہ خط کہاں ہے جو تیرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا میرے ساتھ کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس کی اور اس کے اونٹ کی تلاشی لی۔ میرے دوست نے کہا میں (خط) نہیں دیکھ رہا ہوں میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ نہیں فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تجھے برہنہ کردونگا بہتر یہی ہے کہ تو اس خط کو نکالدے اس نے اپنا ہاتھ پائجامہ باندھنے کے مقام پر جھکایا۔ اس کے جسم پر کمبل کا پائجامہ تھا۔ اس نے خط نکالا۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کئے حضرت عمرؓ نے کہا اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے ساتھ اس نے خیانت کی۔ آپ مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا (حاطب) تجھے ایسا کام کرنے پر کس نے آمادہ کیا۔ انھوں نے جواب دیا ایسا نہیں ہے کہ میں اللہ پر ایمان نہیں رکھتا بلکہ میں نے ارادہ کیا کہ قوم میں بھی میری دسترس ہو۔ آپ نے فرمایا۔ عمر! یہ سچ کہتا ہے کیا یہ جنگ بدر میں حاضر نہیں تھا۔ اللہ ان لوگوں سے (جو غزوہ بدر میں تھے) بخوبی واقف ہے اس نے فرمایا ہے تم جو چاہو کرلو۔ تمہارے لیے جنت واجب ہوگئی حضرت عمرؓ کے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور انھوں نے کہا اللہ اور اسکا رسول بہتر جانتا ہے

باب ۲۰۵ اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہنا

حدیث ۴۳۷۔ عبداللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہدیا تو ان میں سے کوئی ایک کفر کی طرف لوٹے گا۔

حدیث ۴۳۸۔ مالک کہتے ہیں کہ ان سے نافع نے کہا۔ ان سے عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک شخص دوسرے کو کافر کہتا ہے تو ان میں سے کوئی ایک کافر ہوجاتا ہے اگر وہ شخص کافر ہے جس کے متعلق اس نے کہا ہے تو سچ کہا ہے۔ اور اگر وہ ویسا نہیں ہے جیسا کہ اسکیلئے کہا تو وہی شخص کفر کیطرف عود کریگا جو اس کو کافر کہتا تھا

باب ۲۰۶ نقصان پر دشمنوں کا خوش ہوجانا

حدیث ۴۳۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہوجانے سے۔

باب ۲۰۷ فضول خرچی

حدیث ۴۴۰۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں سے خوش ہوجاتا ہے اور تین باتوں سے ناخوش ہوتا ہے۔ ان باتوں سے خوش ہوتا ہے کہ اس کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ

شیأ وان تعتصموا بحبل الله جمیعا وان تناصحوا من ولاه الله امرکم ویکره لکم قیل وقال وکثرة السؤال واضاعة المال

عن ۴۴۱ عمرو بن قیس الملائی عن المنهال عن سعید بن جبیر عن ابن عباس فی قوله عزوجل (وما انفقتم من شیٔ فهو یخلفه وهو خیر الرازقین) قال فی غیر اسراف ولا تقتیر۔

باب ۲۰۸ المبذرین

عن ۴۴۲ ابی العبیدین قال سالت عبدالله عن المبذرین فقال الذین ینفقون فی غیر حق

عن ۴۴۳ ابن عباس المبذرین قال المبذرین فی غیر حق

باب ۲۰۹ اصلاح المنازل

عن ۴۴۴ زید بن اسلم عن ابیه قال کان عمر یقول علی المنبر یا ایها الناس اصلحوا علیکم مثاویکم واخیفوا هذه الجنان قبل ان تخیفکم فانه لن یبدو لکم مسلموها وانا والله ماسالمناهن منذ عادیناهن

باب ۲۱۰ النفقة فی البناء

عن ۴۴۵ خباب قال ان الرجل لیوجر فی کل شیٔ الا البناء

باب ۲۱۱ عمل الرجل مع عماله

عن ۴۴۶ غطیف بن ابی سفیان ان نافع بن عاصم اخبره انه سمع عبدالله بن عمرو قال لابن اخ له خرج من الوهط أیعمل عمالک قال لا ادری قال اما لو کنت ثقفیا لعملت ما یعمل عمالک ثم التفت الینا فقال ان الرجل اذا عمل مع عماله فی داره وقال ابو عاصم مرة فی ماله کان عاملا من عمال الله عزوجل

باب ۲۱۲ التطاول فی البنیان

کسی کو شریک نہ کرو۔ اور سب اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور تم خیر خواہی کرو اس شخص کی جس کو اللہ نے تمہارے کاموں کا والی (حاکم) بنایا ہے۔ تمہارے لئے بکواس کرنا زیادہ سوالات کرنا۔ اور فضول خرچی ناپسندیدہ ہے۔

حدیث ۴۴۱۔ عمرو بن قیس ملائی نے منہال سے انہوں نے سعید بن جبیر سے روایت کی ہے کہ عبداللہ بن عباسؓ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول وَمَآ اَنفَقتُم الخ (تم جو کچھ خرچ کرو اللہ اس کا بدلہ دیتا ہے وہ بہترین رزاق ہے) کی تفسیر میں کہا نہ زیادہ خرچ کرو اور نہ کم۔

باب ۲۰۸ اسراف کرنے والے

حدیث ۴۴۲۔ ابو عبیدہ بن (معویہ بن سبرہ) نے کہا میں نے عبداللہ سے مبذرین کے معنی دریافت کیا۔ انھوں نے کہا وہ لوگ ہیں جو بے جا مال خرچ کرتے ہیں۔

حدیث ۴۴۳۔ ابن عباسؓ نے مبذرین کی تفسیر میں کہا ہے مبذرین وہ لوگ ہیں جو بے جا مال خرچ کرتے ہیں

باب ۲۰۹ گھروں کی اصلاح

حدیث ۴۴۴۔ زید بن اسلم کے والد نے کہا عمرؓ منبر پر فرمارہے تھے لوگو اپنے اپنے گھروں کی اصلاح کرو۔ ان جنوں کو خوفزدہ کرو۔ اس سے قبل کہ وہ تم کو خوفزدہ کردیں۔ ان میں جو مسلمان ہیں وہ ہرگز تمہارے سامنے ظاہر نہیں ہونگے۔ خدا کی قسم ہم ان سے امن میں نہیں رہے جب سے کہ ان میں اور ہم میں عداوت ہو گئی ہے۔

باب ۲۱۰ مکان بنانے کا خرچ

حدیث ۴۴۵۔ خبابؓ نے کہا آدمی کو ہر خرچ میں ثواب ملتا ہے بجز مکان بنانے کے اخراجات کے۔

باب ۲۱۱ آدمی کا اپنے عملہ کے ساتھ کام کرنا۔

حدیث ۴۴۶۔ غطیف بن سفیان سے روایت ہے انکو نافع بن عاصم نے بیان کیا۔ انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا وہ اپنے بھتیجے سے کہہ رہے تھے جو وہط سے نکلا تھا۔ کیا تمہارا عملہ کام کر رہا ہے۔ انھوں نے جواب دیا میں نہیں جانتا۔ انھوں نے کہا اگر تم قبیلہ بنی ثقیف سے ہوتے تو تم بھی وہی کام کرتے جو تمہارا عملہ کر رہا ہے۔ پھر وہ ہماری جانب متوجہ ہوئے اور کہا اگر آدمی اپنے گھر میں عملہ کے ساتھ کام کرے۔ ابو عاصم نے کہا اگر وہ اپنے مال کیلئے کام کرے۔ تو یہ اللہ عزوجل کے عملہ کا ایک عامل شمار کیا جائے گا۔

باب ۲۱۲ بلند مکانات بنانا

عن ۴۴۷ ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی یتطاول الناس فی البنیان اخبرنا عبد الله قال حدثنا حریث بن السائب قال سمعت الحسن یقول کنت ادخل بیوت ازواج النبی صلی الله علیه وسلم فی خلافة عثمان بن عفان فاتناول سقفها بیدی و بالسند عن عبد الله قال اخبرنا داود بن قیس قال رایت الحجرات من جرید النخل مغشیا من خارج بمسوح الشعر واظن عرض البیت من باب الحجرة الی باب البیت نحوا من ست او سبع اذرع و احرز البیت الداخل عشر اذرع واظن سمکه بین الثمان والسبع نحو ذلک ووقفت عند باب عائشة فاذا هو مستقبل المغرب وبالسند عن عبد الله قال اخبرنا علی بن مسعدة عن عبد الله الرومی قال دخلت علی ام طلق فقلت ما اقصر سقف بیتک هذا قالت یا بنی ان امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه کتب الی عماله ان لا تطیلوا بناءکم فانه من شر ایامکم

باب ۲۱۳ من بنی

عن ۴۴۸ حبة بن خالد وسواء بن خالد انهما أتیا النبی صلی الله علیه وسلم وهو یعالج حائطا او بناء له فاعاناه

عن ۴۴۹ قیس بن ابی حازم قال دخلنا علی خبّاب نعوده وقد اکتوی سبع کیات فقال ان اصحابنا الذین سلفوا مضوا ولم تنقصهم الدنیا وانا اصبنا ما لا نجد له موضعا الا التراب ولولا النبی صلی الله علیه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به ثم اتیناه مرة اخری وهو یبنی حائطا له فقال ان المسلم یوجر فی کل شیء ینفقه الا فی شیء یجعله فی التراب

حدیث ۴۴۷۔ ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت آئے گی جب کہ لوگ بلند بلند مکانات بنانا شروع کریں (حدیث) عبداللہ نے کہا حریث بن سائب نے ہم سے بیان کیا انھوں نے کہا کہ میں نے حسنؓ سے سنا کہہ رہے تھے کہ میں حضرت عثمانؓ کے زمانہ خلافت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج (مطہرات) کے گھروں میں آتا جاتا تھا۔ میں ان مکانوں کی چھتوں کو اپنے ہاتھ سے چھو لیتا تھا (حدیث) عبداللہؓ نے کہا کہ ہم سے داودؓ بن قیس نے کہا۔ میں نے (ازواج مطہرات کے) حجروں کو دیکھا۔ کھجور کی لکڑیوں کے تھے۔ باہر سے ان پر کمبل منڈھی ہوئی تھی۔ میرے خیال میں گھر کا عرض حجرے کے دروازے سے گھر کے دروازے تک تقریباً ۶یا ۷ ہاتھ تھا اور گھر کی اندرونی مکانیت تقریباً دس ہاتھ کی تھی۔ اور میرے خیال میں اونچائی تقریباً سات آٹھ ہاتھ ہوگی۔ میں حضرت عائشہؓ کے دروازے کے پاس کھڑا رہا اس کا رخ مغرب کی جانب تھا (حدیث) عبداللہ نے کہا کہ ہم سے علی بن مسعدہ نے حدیث بیان کی ان سے عبداللہ رومی نے حدیث بیان کی کہا میں ام طلق کے پاس گیا۔ ان سے کہا تمہارے اس گھر کی چھت کتنی چھوٹی ہے۔ انھوں نے کہا۔ اے میرے بیٹے! امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے صوبہ داروں کو لکھا ہے کہ اپنے گھروں کو طویل نہ بناؤ۔ وہ زمانہ (جس میں گھر بلند بلند اور طویل وعریض بننے لگیں) بہت برا زمانہ ہے۔

باب ۲۱۳ جس نے گھر بنایا

حدیث ۴۴۸۔ حبہ اور سواء خالد کے دونوں بیٹوں نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپ اپنی دیوار یا مکان کی ترمیم فرما رہے تھے۔ ہم نے آپ کو مدد دی (یعنی ہم بھی کام میں آپ کے ساتھ شریک ہوگئے)

حدیث ۴۴۹۔ قیس بن ابوحازم نے کہا کہ ہم حضرت خبابؓ کی عیادت کو گئے۔ انھوں نے سات داغ لگوائے تھے۔ انھوں نے کہا کہ میرے اگلے ساتھی چلے گئے۔ دنیا ان کو نقصان نہ پہنچا سکی اور ہم نے اتنا پایا کہ اس کے رکھنے کے لئے مٹی کے سوا جگہ نہیں پاتے۔ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو موت مانگنے سے منع نہ فرماتے تو میں موت کی دعا کرتا۔ پھر ہم ان کے پاس دوبارہ گئے وہ اپنی ایک دیوار بنا رہے تھے۔ انھوں نے کہا مسلمان کو ہر اس چیز میں جو خرچ کرتا ہے ثواب ملتا ہے۔ سوائے اس

عن ٤٥٠ عبدالله بن عمرو قال مر النبي صلى الله عليه وسلم وأنا اصلح خصًا لنا فقال ماهذا قلت اصلح خصًنا يا رسول الله فقال الامر اسرع من ذلك

باب ٢١٤ المسكن الواسع

عن ٤٥١ نافع بن عبد الحارث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سعادة المرء المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهني.

باب ٢١٥ من اتخذ الغرف

عن ٤٥٢ ثابت انه كان مع انس بالزاوية فوق غرفة له فسمع الاذان فنزل ونزلت فقارب في الخطا فقال كنت مع زيد بن ثابت فمشى بي هذه المشية وقال اتدرى لم مشيت بك فان النبي صلى الله عليه وسلم مشى بي هذه المشية وقال اتدرى لم مشيت بك قلت الله ورسوله أعلم قال ليكثر عدد خطانا في طلب الصلاة

باب ٢١٦ نقش البنيان

عن ٤٥٣ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يبني الناس بيوتا يشبهونها بالمراجل قال ابراهيم يعني الثياب المخططة

عن ٤٥٤ وراد كاتب المغيرة قال كتب معاوية الى المغيرة اكتب الى ماسمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكتب اليه ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلاة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد وكتب اليه انه كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السوال واضاعة المال وكان ينهى عن

کے جو مٹی میں ڈال دیتا ہے (یعنی گھر کی تعمیر و ترمیم میں جو روپیہ خرچ ہوتا ہے اس کا ثواب نہیں)

حدیث ۴۵۰ ۔ عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میں اسوقت ایک جھونپڑی بنا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ میں اپنے لئے جھونپڑی بنا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا حکم رب اس سے زیادہ تیز رفتار ہے۔

باب ۲۱۴ وسیع مکان

حدیث ۴۵۱ ۔ نافع بن عبدالحارث نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی سعادت اس میں ہے کہ مکان وسیع ہو۔ پڑوسی نیک ہو اور سواری دل خوش کن ہو۔

باب ۲۱۵ بالاخانے بنانا

حدیث ۴۵۲ ۔ ثابت سے روایت ہے وہ انس کے ساتھ ان کے بالاخانے پر ایک کونے میں تھے اذاں ہوئی۔ وہ اترے میں بھی اترا۔ وہ قدم نزدیک نزدیک ڈال رہے تھے۔ پھر انھوں نے کہا میں زید بن ثابت کے ساتھ تھا وہ میرے ساتھ ایسی ہی چال چلنے لگے پھر کہا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ ایسی کیوں چلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی میرے ہمراہ ایسی ہی رفتار سے چلے تھے اور پھر آپ نے فرمایا (اے زید) تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ ایسی رفتار سے کیوں چلا۔ میں نے جواب دیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ نماز کی طلب میں ہمارے قدموں کی تعداد زیادہ ہو

باب ۲۱۶ مکان میں نقش و نگار کرنا۔

حدیث ۴۵۳ ۔ ابوہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت اس وقت آئے گی جب کہ لوگ مراحل کے جیسے گھر بنائیں ابراہیمؒ نے کہا (مراحل کے معنی) دھاریدار (منقش) کپڑا ہے۔

حدیث ۴۵۴ ۔ وراد حضرت مغیرہؓ کے منشی نے کہا۔ معاویہؓ نے مغیرہؓ کو لکھا جو کچھ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو مجھے لکھ بھیجئے۔ مغیرہؓ نے ان کو لکھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے پادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے خدایا جو کچھ تو دیتا ہے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔

عقوق الامهات ووادالبنات ومنع وهات

عن ۴۵۵ ابی هریرة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لن ینجی احدا منکم عمل قالوا ولا انت یارسول اللہ قال ولا انا الا ان یتغمدنی اللہ منہ برحمتہ فسددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشی من الدلجة والقصد القصد تبلغوا۔

باب ۲۱۷ الرفق

عن ۴۵٦ عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت دخل رھط من الیھود علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السام علیکم فقالت عائشة ففهمتها فقلت علیکم السام واللعنة قالت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مهلا یا عائشة ان اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ فقلت یارسول اللہ اولم تسمع ما قالوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قلت وعلیکم

عن ۴۵۷ جریر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یحرم الرفق یحرم الخیر

عن ۴۵۸ الاعمش مثلہ

عن ۴۵۹ ابی الدرداء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر اثقل شیٔ فی میزان المومن یوم القیامة حسن الخلق وان اللہ لیبغض الفاحش البذی

عن ۴٦۰ محمد بن ابی بکر بن عمرو بن حزم قالت عمرة قالت عائشة قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقیلوا ذوی الهیئات عثراتهم

عن ۴٦۱ انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یکون الخُرق فی شیٔ الا شانہ وان اللہ رفیق یحب الرفق

اور جو چیز تو نہ دے اس کا دینے والا کوئی نہیں۔ تیری ناراضی پر مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دیتا) اور انکو یہ بھی لکھا کہ آپ منع فرماتے تھے بیہودہ گفتگو سے اور زیادہ سوالات سے اور مال ضائع کرنے سے اور آپ منع فرماتے تھے ماؤں کی نافرمانی سے اور لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے سے اور آپنے منع فرمایا (رنج وغم کی حالت میں) کپڑے پھاڑنے سے

حدیث ۴۵۵ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل بچا نہیں سکتا۔ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ کو بھی نہیں آپنے فرمایا مجھکو بھی نہیں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں چھپا لیا ہے۔ مستقیم بنجاؤ۔ میانہ روی اختیار کرو۔ صبح کو اور شام کو اور کچھ اندھیرے سے چلو (اعمال کو تھوڑے سے تمثیل دیگئی سفر کے اوقات اور عبادت کے اوقات یہی ہیں) اور استقلال سے دھیمی چال چلو منزل مقصود پر پہنچ جاؤ

باب ۲۱۷ نرمی

حدیث ۴۵۶ حضرت عائشہؓ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہودیوں کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انھوں نے کہا السام علیکم (تم پر موت ہو) عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں اس کو سمجھ گئی اور کہی تم پر بھی موت نازل ہو اور لعنت ہو۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ تمام کاموں میں نرمی کو دوست رکھتا ہے۔ وہ فرماتی ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپنے نہیں سنا کہ انھوں نے کیا کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی کہدیا وعلیکم (تم پر بھی)

حدیث ۴۵۷ جریر بن عبداللہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے بھی محروم ہے۔

حدیث ۴۵۸ اعمشؓ نے بھی اسی طرح روایت کی ہے

حدیث ۴۵۹ ابو درداؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی نصیب ہوئی اس کو نیکی نصیب ہوئی۔ جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ نیکی سے محروم رہا۔ قیامت کے دن مومن کی ترازو میں سب سے زیادہ وزنی چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔ بے شک کہ اللہ بدکار اور بدزبان کو دوست نہیں رکھتا۔

حدیث ۴۶۰ محمد بن ابو بکر بن عمرو بن حزم نے کہا ان سے عمرہ نے کہا ان سے حضرت عائشہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرفا کی لغزشوں سے چشم پوشی کرو۔

حدیث ۴۶۱ انسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کام میں سختی ہو گی اس کو عیب لگا دے گی بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو دوست رکھتا ہے۔

عن ۴۶۲ ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرها وکان اذا کره شیئا عرفناه فی وجهه

عن ۴۶۳ ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الهدی الصالح والسمت والاقتصاد جزء من سبعین جزء من النبوة

عن ۴۶۴ عائشة رضی اللہ عنها قالت کنت علی بعیر فیه صعوبة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بالرفق فانه لا یکون فی شئ الا زانه ولا ینزع من شی الا شانه

عن ۴۶۵ ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم و الشح فانه اهلک من کان قبلکم سفکوا دماءهم وقطعوا ارحامهم والظلم ظلمات یوم القیامة

باب ۲۱۸ الرفق فی المعیشة

عن ۴۶۶ سعید بن کثیر بن عبید قال حدثنی ابی قال دخلت علی عائشة ام المومنین رضی اللہ عنها فقالت امسک حتی اخیط نقبتی فامسکت فقلت یا ام المومنین لو خرجت فاخبرتهم لعدوا منک بخلا قالت ابصر شانک انه لا جدید لمن لا یلبس الخلق

باب ۲۱۹ ما یعطی العبد علی الرفق

عن ۴۶۷ عبد اللہ بن مغفل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ رفیق یحب الرفق ویعطی علیه ما لا یعطی علی العنف وعن یونس عن حمید مثله

باب ۲۲۰ التسکین

عن ۴۶۸ انس بن مالک قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسروا ولا

حدیث ۴۶۲ - ابو سعید خدریؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نشین کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے۔ اگر آپ کسی بات سے ناخوش ہو جاتے تھے تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے۔

حدیث ۴۶۳ - ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک کرداری خوش معاملگی اور میانہ روی ایمان کی ستر شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

حدیث ۴۶۴ - عائشہؓ نے کہا میں ایک غیر مانوس (غیر سدھے ہوئے) اونٹ پر سوار تھی (میں نے اس پر سختی کی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نرمی کرو۔ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اس کو زینت دیتی ہے اور جس کام سے نرمی دور ہو جاتی ہے اس کو عیب دار کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۶۵ - ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیلی سے بچو۔ اسی نے تمہاری اگلی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے۔ انھوں نے آپس میں خونریزی کی۔ قرابت شکنی کی اور قیامت کے دن ظلم کی بڑی تاریکی ہوگی۔

باب ۲۱۸ نرمی سے زندگی بسر کرنا

حدیث ۴۶۶ - سعید بن کثیر بن عبید نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے کہا کہ میں ام المومنین حضرت عائشہؓ کے پاس گیا آپ نے کہا یہ جامہ پکڑ لو تاکہ میں اس کو سی لوں۔ میں پکڑ لیا۔ پھر میں نے کہا۔ اے ام المومنین اگر میں یہاں سے جانے کے بعد لوگوں سے بیان کروں تو وہ آپ کی بخالت جانیں گے آپ نے فرمایا تم اپنی حالت پر غور کرو جو پرانے کپڑے نہیں پہنتا اس کو نئے کپڑے نہیں ملتے (ہمیشہ نئے کپڑے نہیں مل سکتے انسان پرانے کپڑے پہننے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے)

باب ۲۱۹ نرمی سے جو کچھ ملتا ہے

حدیث ۴۶۷ - عبداللہ بن مغفل نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرم ہے۔ نرمی کو دوست رکھتا ہے۔ اور نرمی پر اتنا دیتا ہے کہ سختی پر اتنا نہیں دیتا نیز یونسؓ نے حمیدؓ سے ایسی ہی روایت کی ہے

باب ۲۲۰ تسکین

حدیث ۴۶۸ - انسؓ بن مالکؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسانی پیدا کرو۔ دشواری

تعسروا وسکنوا ولا تنفروا

عن ۴۶۹ عبد اللہ بن عمرو قال نزل ضیف فی بنی اسرائیل وفی الدار کلبة لهم فقالوا یا کلبة لا تنبحی علی ضیفنا فضجر الجراء فی بطنها فذکروا النبی لهم فقال ان مثل هذا کمثل امة تکون بعدکم یغلب سفهاء ها علماءها

باب ۲۲۱ الخرق

عن ۴۷۰ المقدام ابن شریح قال سمعت ابی قال سمعت عائشة تقول کنت علی بعیر فیه صعوبة فجعلت اضربه فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم علیك بالرفق فان الرفق لا یکون فی شیئ الا زانه ولا ینزع من شیئ الا شانه

عن ۴۷۱ ابی نضرة قال رجل منا یقال له جابر او جویبر طلبت حاجة الی عمر فی خلافته فانتهیت الی المدینة لیلا فغدوت علیه وقد اعطیت فطنة ولسانا او قال منطقا فاخذت فی الدنیا فصغرتها فترکتها لا تسوی شیئا والی جنبه رجل ابیض الشعر ابیض الثیاب فقال لما فرغت کل قولك لك کان مقاربا الا وقوعك فی الدنیا وهل تدری ما الدنیا ان الدنیا فیها بلاغنا او قال زادنا الی الآخرة وفیها اعمالنا التی تجزی بها فی الآخرة قال فاخذ فی الدنیا رجل هو اعلم بها منی فقلت یا امیر المومنین من هذا الرجل الذی الی جنبك قال سید المسلمین ابی بن کعب

عن ۴۷۲ البراء بن عازب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الاشرة شر

باب ۲۲۲ اصطناع المال

ہیں نہ ڈالو تسکین دو۔ اور تنفر نہ کرو۔

حدیث ۴۶۹۔ عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ بنی اسرائیل کے پاس ایک مہمان آیا ان کے گھر میں ان کی ایک کتیا تھی۔ گھروالوں نے کہا اے کتیا ہمارے مہمان پر مت بھونک لگ کتیا کے بچے اس کے پیٹ کے نیچے بے چینی سے آواز کرنے لگے ان میں کسی نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس کی مثال اس جماعت کی یہی ہے جو تمہارے بعد آئے گی۔ جس کے بے وقوف عقلمندوں پر غالب آجائیں گے۔

باب ۲۲۱ درشتی

حدیث ۴۷۰۔ مقدام بن شریح کہتے ہیں کہ میرے باپ نے حضرت عائشہؓ سے سنا۔ آپ فرماتی تھیں۔ میں ایک غیر مانوس (جو سدھا ہوا نہ ہو) اونٹ پر سوار تھی میں اس کو مارنے لگی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نرمی اختیار کرو۔ نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اس کو زینت دیتی ہے اور جس چیز سے نرمی دور ہو جاتی ہے اس کو عیب دار کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۷۱۔ ابونضرہ نے کہا ہم میں سے ایک آدمی نے جس کو جابر یا جبیر کہتے ہیں بیان کیا کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں ان سے مجھے ایک حاجت ہوئی میں رات میں مدینہ پہنچا۔ صبح آپ کے پاس گیا خدا نے مجھے عقل اور لسانی عطا فرمائی تھی یا گویائی (راوی کو شک ہے لسانی کہا یا گویائی) میں دنیا کے بارے میں بحث کرنے لگا میں نے اس کو حقیر کر کے چھوڑا کہ وہ کسی چیز کے برابر ہی نہیں آپ کے بازو ایک بزرگ آدمی تھے جن کے بال سفید اور کپڑے بھی سفید تھے۔ جب میں نے گفتگو ختم کی کہا تمہارا تمام کلام درست تھا۔ مگر دنیا کی مذمت کرنا تم جانتے ہو کہ دنیا کیا چیز ہے اسی دنیا میں ہمارا توشہ آخرت ہے اور اسی دنیا میں ہمارے وہ کام ہیں جن کی جزا آخرت میں ملے گی کہتے ہیں کہ دنیا کے متعلق وہ آدمی گفتگو کرنے لگا جو مجھ سے زیادہ اس سے آگاہ ہے۔ میں نے دریافت کیا امیر المومنین یہ کون صاحب ہیں جو آپ کے بازو ہیں۔ انھوں نے جواب دیا یہ مسلمانوں کے سردار ابی بن کعب ہیں۔

حدیث ۴۷۲۔ براء بن عازب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرص بری چیز ہے۔

باب ۲۲۲ مال حاصل کرنا

عن ۴۷۳ حنش بن الحارث عن ابیه قال کان الرجل منا تنتج فرسه فینحرها فیقول انا اعیش حتی ارکب هذا فجاءنا کتاب عمر أن اصلحوا ما رزقکم الله فان فی الامر تنفسا

عن ۴۷۴ انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان قامت الساعة وفی ید احدکم فسیلة فان استطاع ان لا تقوم حتی یغرسها فلیغرسها

عن ۴۷۵ داؤد بن ابی داؤد قال قال لی عبد الله بن سلام ان سمعت بالدجال قد خرج وانت علی ودیة تغرسها فلا تعجل ان تصلحها فان للناس بعد ذلک عیشا

باب ۲۲۳ دعوة المظلوم

عن ۴۷۶ ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ثلاث دعوات مستجابات دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالد علی ولده

باب ۲۲۴ سوال العبد الرزق من الله عز وجل لقوله

(ارزقنا وانت خیر الرازقین)

عن ۴۷۷ جابر انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم علی المنبر نظر نحو الیمن فقال اللهم اقبل بقلوبهم ونظر نحو العراق فقال مثل ذلک ونظر نحو کل افق فقال مثل ذلک وقال اللهم ارزقنا من تراث الارض وبارک لنا فی مدنا وصاعنا

باب ۲۲۵ الظلم ظلمات

عن ۴۷۸ جابر بن عبد الله یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات یوم القیامة اتقوا الشح فان الشح اهلک من کان قبلکم وحملهم علی ان سفکوا دماءهم واستحلوا محارمهم

عن ۴۷۹ جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یکون فی

حدیث ۴۷۳۔ حنش بن حارث کے باپ نے کہا اگر ہم میں سے کسی آدمی کی گھوڑی بچہ جنتی تو وہ اسپر سامان لادنے لگتا اور کہتا کیا میں اس وقت تک زندہ رہوں گا کہ اس پر سوار ہو سکوں۔ ہمارے پاس حضرت عمرؓ کا فرمان آیا کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ تم کو دے اس کو اچھی حالت میں رکھو کیونکہ موت میں ابھی تاخیر ہے

حدیث ۴۷۴۔ انسؓ بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر قیامت آجائے اور کسی کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو۔ اگر وہ پودا لگا کر اٹھ سکتا ہے تو لگا دے۔

حدیث ۴۷۵۔ داؤد نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ بن سلام نے کہا اگر تو یہ خبر سنے کہ دجال نکل گیا ہے۔ اور تو پودے لگا رہا ہے تو جلدی نہ کر اس کو اچھی طرح لگا دے کیونکہ لوگ اس کے بعد بھی زندہ رہیں گے۔

باب ۲۲۳۔ مظلوم کی دعا

حدیث ۴۷۶۔ ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں مقبول ہیں۔ مظلوم کی دعا۔ مسافر کی دعا۔ باپ کی بددعا بچے کے لئے۔

باب ۲۲۴۔ بندے کا اپنے لئے روزی طلب کرنا جب

فرمان۔ ہم کو روزی عطا فرما تو بہترین روزی دینے والا ہے

حدیث ۴۷۷۔ جابرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا آپ نے یمن کی طرف دیکھا فرمایا۔ خدایا ان کے دلوں کو متوجہ فرما دے آپ نے عراق کی جانب دیکھا اور ایسا ہی فرمایا۔ پھر آپ نے ہر ایک جانب دیکھا اور اسی طرح فرمایا۔ پھر آپ نے دعا فرمائی۔ خدایا تو ہم کو زمین کی پیداوار سے روزی عطا فرما۔ اور ہمارے مد میں اور ہمارے صاع (مد اور صاع دو پیمانے ہیں) میں برکت عطا فرما۔

باب ۲۲۵۔ ظلم تاریکی ہے

حدیث ۴۷۸۔ جابرؓ بن عبداللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے ڈرو۔ بے شک کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے۔ بخیلی سے بچو۔ بخیلی نے تمہارے اگلوں کو ہلاک کر دیا اور ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپس میں خون بہائیں اور حرام باتوں کو حلال کر لیں۔

حدیث ۴۷۹۔ جابرؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر آخر زمانہ میں

آخر امتی مسخ و قذف وخسف وبید أباهل المظالم

عن ۴۸۰ ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الظلم ظلمات یوم القیامة

عن ۴۸۱ ابی سعید عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا خلص المومنون من النار حبسوا بقنطرة بین الجنة والنار فیتقاصون مظالم بینهم فی الدنیا حتی اذا نقو وهذبوا اذن لهم بدخول الجنة فوالذی نفس محمد بیده لاحدهم بمنزله ادل منه فی الدنیا

عن ۴۸۲ ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظلم فان الظلم ظلمات یوم القیامة وایاکم والفحش فان الله لا یحب الفاحش المتفحش وایاکم والشح فانه دعی من کان قبلکم فقطعوا ارحامهم ودعاهم فاستحلوا محارمهم

عن ۴۸۳ جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظلم فان الظلم ظلمات یوم القیامة واتقوا الشح فانه اهلك من کان قبلکم وحملهم علی ان سفکوا دماهم واستحلوا محارمهم

عن ۴۸۴ ابی الضحی قال اجتمع مسروق وشتیر بن شکل فی المسجد فتقوض الیهما حلق المسجد فقال مسروق لا اری هولاء یجتمعون الینا الا لیستمعوا منا خیرا فاما ان تحدث عن عبد الله فاصدقك انا واما ان احدث عن عبد الله فتصدقنی فقال حدث یا ابا عائشة قال هل سمعت عبد الله یقول العینان یزنیان والرجلان یزنیان والفرج یصدق ذلك او یکذب به فقال نعم قال وانا سمعته قال فهل سمعت عبد الله یقول ما فی القرآن آیة اجمع لحلال وحرام وامر ونهی من هذه الآیة ان الله یامر بالعدل

مسخ (انسان کی صورت سے حیوان کی صورت میں آجانا) اور قذف (آسمان سے پتھر وغیرہ برسنا) اور خسف (زمین میں دھس جانا) کے عذاب نازل ہونگے اور ان کی ابتدا ظالموں سے ہوگی۔

حدیث ۴۸۰۔ ابن عمرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن تاریکی بنجائے گا۔

حدیث ۴۸۱۔ ابو سعیدؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب مومنین دوزخ سے رہائی پائیں گے تو وہ دوزخ اور جنت کے درمیان ایک پل پر روک لئے جائیں گے پس وہ بدلے لیں گے ان مظالم کا جو دنیا میں ایکدوسرے پر کئے تھے۔ جب وہ پاک اور بری ہوجائیں گے تو ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے ہر ایک اپنے جنت کے مکان کو دنیا کے مکان سے زیادہ پہچان لے گا۔

حدیث ۴۸۲۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظلم کرنے سے بچو۔ ظلم قیامت کے دن تاریکی بن جائے گا (ظالموں کیلئے اس روز تاریکی ہی تاریکی رہے گی) بدکاری سے بچو۔ اللہ تعالیٰ بدکاری اور بدزبانی کو محبوب نہیں رکھتا۔ تم بخالت سے بچو۔ بخالت نے تم سے اگلے لوگوں کو اس بات پر آمادہ کیا کہ انھوں نے قرابت کو قطع کیا اور اس بات پر آمادہ کیا کہ انھوں نے حرام کو حلال بنالیا۔

حدیث ۴۸۳۔ جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظلم سے بچو۔ ظلم قیامت کے دن تاریکی بنجائے گا۔ اور بخالت سے بچو۔ بخالت ہی نے تمہارے اگلوں کو ہلاک کیا اور ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپس میں خونریزی کریں اور حرام کو حلال بنالیں۔

حدیث ۴۸۴۔ ابو الضحیٰ نے کہا مسروق اور شتیر بن شکل مسجد میں ایک جگہ مل بیٹھے۔ مسجد کے حلقے برخاست ہوکر ان کی طرف روانہ ہوگئے مسروق نے کہا یقیناً یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے تاکہ ہم سے اچھی باتیں سنے۔ یا تو تم عبداللہ کی روایت کے احادیث بیان کرو میں تمہاری تصدیق کرونگا یا یہ کہ میں عبداللہ کی روایت سے احادیث بیان کرتا ہوں تم میری تصدیق کرو انھوں نے کہا اے ابو عائشہ تم ہی بیان کرو مسروق نے کہا کیا تم نے عبداللہ کو یہ کہتے سنا کہ دونوں آنکھ زنا کرتے ہیں دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں اور دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ ان کی تصدیق کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے مسروق نے کہا کیا تم نے عبداللہؓ سے سنا ہے کہ قرآن میں اس آیت اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ

والاحسان وايتاء ذى القربى) قال نعم وانا قد سمعته قال فهل سمعت عبد الله يقول ما فى القرآن آية اسرع فرجا من قوله (ومن يتق الله يجعل له مخرجا) قال نعم قال وانا قد سمعته قال فهل سمعت عبد الله يقول ما فى القرآن آية اشد تفويضا من قوله (يا عبادى الذى اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمته الله) قال نعم وانا سمعته

عن ٤٨٥ ابى ذر عن النبى صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى قال يا عبادى انى قد حرمت الظلم على نفسى وجعلته محرما بينكم فلا تظالموا يا عبادى انكم الذين تخطئون بالليل والنهار وانا اغفر الذنوب ولا ابالى فاستغفرونى اغفر لكم يا عبادى كلكم جائع الا من اطعمته فاستطعمونى اطعمكم يا عبادى كلكم عار الا من كسوته فاستكسونى اكسكم يا عبادى لو ان اولكم وآخركم وانسكم وجنكم كانوا على اتقى قلب عبد منكم لم يزد ذلك فى ملكى شيئا ولو كانوا على افجر قلب رجل لم ينقص ذلك من ملكى شيئا ولو اجتمعوا فى صعيد واحد فسألونى فاعطيت كل انسان منهم ما سأل لم ينقص ذلك من ملكى شيئا الا كما ينقص البحر ان يغمس فيه المخيط غمسة واحدة يا عبادى انما هى اعمالكم اجعلها عليكم فمن وجد خيرا فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلوم الا نفسه كان ابو ادريس اذا حدث بهذا الحديث جثى على ركبتيه .

(آخر الجزء الثالث ويليه ان شاء الله الجزء الرابع)

وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی) ترجمہ: (اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کرنے اور احسان کرنے کا اور قرابت داروں کو دینے کا) سے زیادہ امر و نہی اور حلال و حرام کو کسی آیت نے جمع نہیں کیا۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے مسروق نے دریافت کیا کیا تم نے عبداللہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ اللہ کے اس قول (وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا) ترجمہ: (جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اسکے نکلنے کا راستہ بھی بنا دیتا ہے) سے زیادہ کوئی آیت کشائش والی نہیں ہے۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے مسروق نے کہا کیا تم نے عبداللہ کو یہ کہتے سنا کہ قرآن میں آیت (یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ) سے زیادہ کوئی آیت کشائش والی نہیں ہے۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے۔

حدیث ۴۸۵ ۔ ابو ذرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندو میں نے اپنے پر ظلم حرام کر دیا ہے اور تم لوگوں میں بھی میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔ پس اے میرے بندو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں گناہوں کو معاف کر دیتا ہوں مجھے پرواہ نہیں تم مجھ سے بخشش طلب کرو میں تم کو بخش دوں گا ہاں اے میرے بندو تم تمام بھوکے ہو سوائے اس شخص کے کہ جس کو میں کھلاؤں تم مجھ سے کھانا طلب کرو میں تمہیں کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو تم تمام برہنہ ہو سوائے اس کے کہ جس کو میں کپڑے پہناؤں تم مجھ سے کپڑے طلب کرو میں تمہیں کپڑے پہناؤں گا۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے انسان اور جن سب ملکر بڑے پرہیزگار آدمی کا دل پیدا کریں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ اضافہ نہ ہوگا اور اگر بدترین آدمی کا دل پیدا کریں تو میری بادشاہت میں کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اور اگر سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے طلب کریں تو میں ہر انسان کو وہی دوں گا جو اس نے طلب کیا ہے۔ اس سے میری بادشاہت میں کچھ کمی نہ ہوگی مگر یہ کہ جیسا کہ کمی ہوگی سمندر میں جبکہ اس میں ایک مرتبہ دھاگا تر کر کے نکال لیں۔ اے میرے بندو تمہارے ہی اعمال ہیں جن کا بدلہ میں تم کو دیتا ہوں اگر کوئی نیکی پائے تو خدا کی تعریف کرے۔ اور جو نیکی نہ پائے تو اپنے نفس ہی کو ملامت کرے۔ ابوادریس جب یہ حدیث بیان کرتے تھے تو دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے تھے۔

پارہ سوم ۲۳ ختم

۲۵ / فروری ۱۳۵۳ ف

کتبہ محمد اصغر

تالیفات

مولوی سید کلیم اللہ حسینی صاحب

مولوی فاضل منشی فاضل اردو فاضل

(۱) شرح قصیدہ بانت سعاد برائے امتحان مولوی	۶ر
(۲) قربانی اور عید اضحی کے مسائل	۲ر
(۳) ترجمہ الاناشید جزء اول	۶ر
(۴) ترجمہ وقائع عالمگیر برائے امتحان منشی	۸ر
(۵) قواعد عربی جماعت پنجم	۴ر
(۶) الاناشید جزء دوم	۶ر
(۷) " " جزء سوم	۶ر
(۸) وحید القواعد برائے منشی پنجاب	۸ر
(۹) بلاغت برائے ایف اے وار دو عالم	۸ر
(۱۰) ترجمہ الارنب الذکی برائے جماعت ہفتم	۲ر
(۱۱) مختصر النحو حصہ اول برائے جماعت نہم	۲ر
(۱۲) ترجمہ البوصیر والبوقیر برائے جماعت ہشتم	۲ر/ہر
(۱۳) ترجمہ القراۃ الرشیدہ جزء دوم برائے جماعت ششم	۸ر
(۱۴) العروض برائے ایف اے	۱۲ر
(۱۵) ترجمہ درۃ الاخبار برائے منشی فاضل	عہ
(۱۶) ترجمہ فقہ اکبر برائے میٹرک	۴ر
(۱۷) شرح مناجات حضرت عبداللہ انصاری برائے منشی	۱ر/۶
(۱۸) مختصر النحو حصہ دوم برائے جماعت نہم	۲ر
(۱۹) " " سوم " دہم	۲ر
(۲۰) آخرین یادگار نادر شاہ برائے منشی	۱۰ر
(۲۱) ترجمہ معین ادب معہ متن " "	۱۲ر
(۲۲) " عصر پہلوی " "	۸ر
(۲۳) تفسیر کلیمی " ومیٹرک	۸ر
(۲۴) الادب المفرد پارہ اول "	۱۲ر
(۲۵) معراج القواعد حصہ اول برائے منشی	۱۲ر
(۲۶) الادب المفرد پارہ دوم برائے میٹرک	۱۲ر
(۲۷) معراج القواعد حصہ دوم برائے منشی	۶ر
(۲۸) الادب المفرد پارہ سوم برائے میٹرک	۱۲ر
(۲۹) " " چہارم "	۱۲ر
(۳۰) ترجمہ رباعیات باباطاہر برائے منشی فاضل	۴ر

ملنے کا پتہ

سلطان بکڈپو بیرون کالی کمان روبرو مدرسہ دار العلوم سرکار عالی حیدرآباد دکن

درس گاہ علوم شرقیہ یاقوت پورہ